خالد اسحاق

نومبر ۲۰۱۲

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان صفحات کو ان محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔

یہ کہانی ایک ایسے انسان کی کہانی ہے جو عرصہ دراز تک حقیقت کی تلاش و جستجو میں اس کے پیچھے بھاگتا اور طویل مدت تک اللہ تعالیٰ کی یافت کے لیے سرگرداں و پریشان رہا۔ یہ قصہ جناب سلمان فارسی کا قصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی کرے آمین۔

یہ بات ہم انہیں پر چھوڑتے ہیں کہ وہ اپنے اس قصے کے واقعات و حوادث کو اپنی زبان سے بیان کریں کیوں کہ اس معاملے میں ان کا شعور نہایت گہرا اور ان کا بیان زیادہ مبنی بر صداقت ہے۔ جناب سلمانؓ اپنی کہانی کا آغاز کرتے ہوئے کہتے ہیں:۔

''میں اصفہان کی ایک بستی ''جیان'' کا رہنے والا ایک ایرانی نوجوان تھا۔ میرے والد اس گاؤں کے زمیندار تھے اور اس کے باشندوں میں سب سے زیادہ مالدار اور سماجی لحاظ سے سب سے بلند مقام و مرتبہ کے مالک تھے۔ میرے والد کے پاس کافی زمین تھی جس سے بڑی مقدار میں غلہ حاصل ہوتا تھا۔ زمین کا انتظام اور فصلوں کی دیکھ بھال وہ بذات خود کرتے تھے۔ ایک بار کسی مصروفیت کی وجہ سے وہ گاؤں نہیں جا سکے۔ اس لیے مجھ سے کہا کہ ''بیٹے! تم دیکھ رہے ہو کہ اپنی مصروفیت کے سبب سے میں کھیت پر نہیں جا سکتا۔ آج میری جگہ تم وہاں چلے جاؤ اور اس کی نگرانی کرو''۔ والد صاحب کی ہدایت کے مطابق میں کھیت پر جانے کے ارادے سے گھر سے نکلا۔ راستے میں میرا گزر عیسائیوں کے ایک گرجا کی طرف سے ہوا۔ اس وقت گرجا میں نماز ہو رہی تھی۔ ان کی آواز کانوں میں پڑی تو میری توجہ ان کی طرف مبذول ہو گئی۔ چونکہ میرے والد نے گھر سے نکلنے اور لوگوں کے ساتھ ربط و تعلق قائم کرنے پر پابندی لگا دی تھی۔ انہوں نے مجھے گھر میں قید کر کے میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

موقع پا کر میں نے نصاریٰ کے یہاں پیغام بھیجا کہ اگر شام جانے والا کوئی قافلہ تمہارے پاس پہنچے تو مجھے آگاہ کرنا۔ خوش قسمتی سے چند ہی روز بعد شام جانے والا ایک قافلہ ان کے پاس پہنچ گیا اور انہوں نے مجھے اس کی اطلاع کر دی۔ میں نے کوشش کر کے اپنے آپ کو بیڑیوں سے آزاد کیا اور چپکے سے ان کے ساتھ شام پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر میں نے دریافت کیا کہ دین مسیحیت کا سب سے افضل آدمی کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ وہ پادری جو گرجا کا متولی و منتظم ہے' اس وقت کا سب سے افضل اور بہتر نصرانی ہے۔ چنانچہ میں اس کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:۔

میں نصرانیت کی طرف مائل ہوں۔ چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس رہوں' آپ کی خدمت کروں۔ آپ سے اس کی تعلیم حاصل کروں اور آپ کے ساتھ نماز پڑھوں''۔ اس نے میری درخواست قبول کر لی اور مجھے اپنے ساتھ قیام کی اجازت دے دی۔ چنانچہ میں اس کے ساتھ گرجا میں رہنے اور اس کی خدمت کرنے لگا' لیکن چند ہی روز رہنے کے بعد مجھے معلوم ہو گیا کہ اپنے اخلاق و عادات اور اپنی سیرت و کردار کے اعتبار سے وہ کوئی اچھا آدمی نہیں ہے۔ کچھ دنوں کے بعد جب اس کا انتقال ہو گیا اور نصرانی اس کی تجہیز و تکفین کے لیے جمع ہوئے تو میں نے ان کو بتایا کہ یہ بہت برا شخص تھا' تم لوگوں کو صدقہ و خیرات کا حکم دیتا مگر تمہاری دی ہوئی پوری کی پوری رقم اپنے ذات کے لیے جمع کر لیتا تھا۔ اس میں سے محتاجوں اور ضرورت مندوں کو ایک حبہ نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تم کو کیسے معلوم ہوا؟ میں نے کہا ''میں تم کو اس کا خزانہ دکھاتا ہوں''۔ اور میں نے وہ جگہ دکھا دی۔ انہوں نے وہاں سے سات گھڑے نکالے جو سونے چاندی سے پُر تھے۔ یہ دیکھ کر انہوں نے کہا ''واللہ! ہم اس کو ہرگز دفن نہیں کریں گے''۔

پھر انہوں نے اس کی لاش کو صلیب پر لٹکا کر اس پر پتھروں کی بارش کر دی۔ اس کی جگہ دوسرے شخص کو مقرر کر دیا گیا اور جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے عرض کیا ''محترم! میرے لیے آپ کی کیا وصیت ہے؟ آپ مجھے اپنے بعد کس کی صحبت اختیار کرنے کی نصیحت فرماتے ہیں؟''۔

''بیٹے! اپنے علم کی حد تک میں صرف ایک شخص کو جانتا ہوں جو اس دین پر قائم ہے جس پر میں تھا۔ وہ فلاں شخص ہے جو موصل میں رہتا ہے۔ اس نے صحیح دین میں کوئی تحریف نہیں کی۔ حق اب صرف اسی کے پاس ہے''۔ اس نے جواب دیا۔

جب میرے مرشد کا انتقال ہو گیا تو میں موصل پہنچا اور اس شخص کی خدمت میں حاضر ہوا۔ لیکن بدقسمتی سے میں زیادہ دنوں تک ان کی صحبت سے استفادہ نہ کر سکا۔ ان کی موت کا پروانہ بہت جلد آ گیا۔

میں ان کی ہدایت کے مطابق ''عموریہ'' پہنچا۔

تمام حالات و واقعات سے نئے مرشد کو باخبر کیا اور بزرگ کی وصیت کا ذکر کرتے ہوئے ان کی خدمت میں قیام کی اجازت طلب کی۔ انہوں نے اجازت دے دی اور میں ان کے ساتھ رہنے لگا۔ واللہ! وہ مذکورہ بزرگوں کے طریقے پر قائم تھے۔ میں ان کی صحبت سے مستفیض ہونے لگا۔ ان کے یہاں رہتے ہوئے میں نے کچھ گائیں اور بکریاں پال لیں۔ جب ان کی موت کا وقت آ پہنچا تو میں نے ان کہا ''آپ میرے معاملے سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ اب میرے بارے میں کس کو وصیت کر رہے ہیں اور مجھے کیا حکم دے رہے ہیں؟''۔ انہوں نے جواب دیا کہ:۔

بیٹے! واللہ! میرے علم کی حد تک روئے زمین پر اب ایسا کوئی شخص نہیں بچا جو اس دین پر قائم ہو جس پر ہم تھے۔ لیکن وہ وقت قریب آ گیا ہے جب سر زمین عرب میں ایک نبی دین ابراہیمی (علیہ السلام) کے ساتھ مبعوث ہو گا۔ پھر وہ اپنے وطن سے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کرے گا جو حرتین (سیاہ کنکریوں والی سرزمین) کے درمیان واقع ہے۔ اس کی چند واضح نشانیاں ہیں۔ وہ ہدیہ قبول کرے گا' صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہو گی۔ اگر ہو سکے تو تم اسی علاقے میں چلے جاؤ''۔

ان کے انتقال کے بعد کچھ دنوں تک عموریہ میں مقیم رہا' ایک دن ادھر سے کچھ عرب تاجروں کا گزر ہوا جو قبیلہ بنی کلب سے تعلق رکھتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر تم لوگ مجھے اپنے ساتھ عرب لیتے چلو تو میں تمہیں اپنی سارے گائیں اور بکریاں دے دوں گا۔ وہ تیار ہو گئے اور میں نے اپنے جانور ان کے حوالے کر دیئے۔ جب قافلہ مدینے اور شام کے درمیان واقع ایک مقام ''وادی القریٰ'' پر پہنچا تو انہوں نے میرے ساتھ غداری کی اور مجھے غلام بنا کر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ اب میں ایک غلام کی حیثیت سے اس کی خدمت کرنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد بنو قریظہ کا ایک یہودی اس کے یہاں آیا اور مجھے خرید کر اپنے ساتھ ''یثرب'' لے گیا۔ میں نے وہاں کھجوروں کے پیڑ دیکھے جن کا ذکر عموریہ والے بزرگ نے کیا تھا۔ اس کی بیان کردہ علامتوں کی مدد سے میں نے مدینہ کو پہچان لیا۔ اب میں اپنے نئے یہودی آقا کے ساتھ مدینہ میں رہنے لگا۔

اس وقت تک نبی کریم ﷺ ابھی مکہ ہی میں تھے اور اپنی قوم میں دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دے رہے تھے۔ اس دوران میں اپنی غلامی کی مصروفیات اور عدیم الفرصتی کے سبب سے ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل نہیں کر سکا۔ پھر آپ ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آ گئے۔ ایک روز میں اپنے آقا کے باغ میں ایک کھجور کے درخت پر چڑھا ہوا کچھ کام کر رہا تھا۔ میرا آقا اسی درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ اتنے میں اس کے قبیلے کا کوئی شخص اور کہنے لگا ''اللہ تعالیٰ بنو قیلہ (اوس و خزرج کے قبیلے) کو ہلاک کرے۔ وہ سب قبا میں ایک شخص کے گرد جمع ہیں جو آج ہی مکہ سے ان کی یہاں پہنچا ہے اور خود کو نبی بتا رہا ہے''۔

یہ سنتے میں میرے اوپر بخار کی سی کیفیت طاری ہو گئی اور میرا پورا جسم کانپنے لگا۔ مجھے ایسا لگا کہ میں اپنے آقا کے اوپر گر پڑوں گا۔ میں جلدی جلدی درخت سے اُتر کر اس آدمی سے پوچھنے لگا ''ابھی تم کیا کہہ رہے تھے؟ ذرا وہ بات مجھے دوبارہ بتاؤ''۔

اس پر میرا آقا غضب ناک ہو گیا اور اس نے مجھے ایک گھونسہ مار کر کہا ''تمہیں اس سے کیا مطلب؟ چلو جا کر اپنا کام کرو''۔

شام کو کچھ کھجوریں ساتھ لے کر جو میں نے جمع کر رکھی تھیں' رسول اللہ ﷺ کی قیام گاہ کی طرف روانہ ہوا اور ان کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا ''مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک نیک آدمی ہیں اور آپ کے کچھ غریب الوطن اور ضرورت مند ساتھی ہیں۔ یہ صدقے کی تھوڑی سی کھجوریں ہیں۔ میرے خیال میں آپ لوگ اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں''۔

آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کھاؤ' مگر خود اس میں سے کچھ نہیں کھایا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا ''یہ پہلی علامت ہے''۔

اس کے بعد میں واپس چلا آیا اور پھر کھجوریں پس انداز کرتا رہا اور جب رسول اللہ ﷺ قبا سے مدینے آئے تو میں دوبارہ حاضر خدمت ہو کر عرض کیا ''اس روز میں نے دیکھا کہ آپ نے صدقے کی کھجوریں نہیں کھائیں۔ اس لیے آج یہ تھوڑی سی کھجوریں ہدیۂ خدمت میں پیش کر رہا ہوں''۔

آپ ﷺ نے ان کھجوروں میں سے خود بھی کھایا اور اپنے ساتھیوں کو شریک کیا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا ''یہ دوسری نشانی ہے''۔

تیسری بار جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بقیع میں تشریف فرما تھے۔ وہاں آپ اپنے کسی صحابی کی تدفین میں شریک تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس وقت آپ کے جسم پر دو چادریں تھیں میں نے قریب پہنچ کر سلام کیا اور گھوم کر پشت کی جانب آ گیا کہ شاید میں وہ خاتم نبوت دیکھ سکوں جس کو عموریہ میں میرے مرشد نے بتایا تھا۔

جب نبی کریم ﷺ نے مجھے اپنی پشت مبارک کی طرف نظر اُٹھائے ہوئے دیکھا تو میرا مقصد سمجھ گئے اور پشت پر سے چادر سرکا دی۔ میں نے خاتم نبوت کو دیکھا' اسے پہچانا اور جھک کر اسے بے ساختہ چومنے لگا۔ اس وقت میری آنکھوں سے مسرت کی آنسو جاری تھے۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا ''کیا بات ہے؟''۔ اور میں نے اپنی پوری سرگزشت بیان کر دی جس کو سن کر آپ ﷺ مسرور ہوئے اور اس بات سے خوش ہوئے کہ آپ کے اصحاب نے میری زبان سے میری تلاش حق کی داستان سن لی۔ ان لوگوں نے بھی اس پر انتہائی حیرت و استعجاب کا اظہار کیا اور بے حد مسرور ہوئے''۔

سلام ہو سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر جس روز وہ تلاش حق کی راہ میں در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے' اور سلام ہو ان پر جس روز وہ حق سے آگاہ ہوئے' اور سلام ہو ان پر جس روز وہ مرے اور جس روز زندہ کر کے دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔ آمین!۔

☆☆☆☆☆

نومبر 2012 کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

ناظر راٹھور

یااللہ

خوشگوار شادی کا حصول

زہرہ تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	08-11-2012	09-11-2012	10-11-2012
وقت	18-25	12-26	06-25

کامیاب اور خوشحال ازدواجی زندگی کا حصول ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے۔ اِس عمل کے ذریعے خوشگوار گھریلو ماحول کا حصول ممکن ہو سکے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ ایک دوسرے کو سمجھنے اور ساتھ دینے کے لیے بھی آگے بڑھیں گے۔ ایک دوسرے کا ساتھ کامیاب شادی کے لیے بہت ضروری ہے، تبھی آپ ہر مشکل کو با آسانی حل کر پائیں گے۔

تحریر کیے گئے بادی نقش کو شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کر لیں اور گھر میں ایسی جگہ رکھیں جہاں سب کا آنا جانا ہو۔ آبی نقش کو میٹھے پانی میں حل کر کے اکیس دن تک روز گھر میں چھڑکاؤ کریں۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۵۷	۲۵۴	۲۴۶	۲۶۰
۲۴۷	۲۵۹	۲۵۸	۲۵۳
۲۶۲	۲۴۸	۲۵۲	۲۵۵
۲۵۱	۲۵۶	۲۶۱	۲۴۹

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۶۰	۲۴۶	۲۵۴	۲۵۷
۲۵۳	۲۵۸	۲۵۹	۲۴۷
۲۵۵	۲۵۲	۲۴۸	۲۶۲
۲۴۹	۲۶۱	۲۵۶	۲۵۱

یااللہ

جسمانی طاقت میں اضافہ

مریخ تسدیس زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	23-11-2012	25-11-2012	26-11-2012
وقت	14-53	03-52	16-44

بہت سے لوگ اکثر خود کو جسمانی طور پر کمزور محسوس کرتے ہیں یا کچھ لوگ ایسے کام سے منسلک ہوتے ہیں جس میں جسمانی طاقت کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے ہی افراد کے لیے یہ عمل تحریر کیا جا رہا ہے، تاکہ آپ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ فراہم کیا جائے اور آپ با آسانی اپنی منزل حاصل کر سکیں۔

اگر آپ کھیل سے منسلک ہیں یا کسی ایسے شعبے سے تو اِس نقش کو اپنے پاس رکھنے سے آپ چوٹ اور دوسرے مسائل سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

آبی نقش کو تیار کر کے پانی میں حل کر کے رکھ دیں اور سات دن تک روز صبح پئیں۔ اُس کے بعد اُسی نقش کو اپنے بازو پر باندھ لیں۔ آپ جلد مثبت تبدیلی پائیں گے۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۳۵	۳۲۲	۳۲۹	۳۳۲
۳۲۸	۳۳۳	۳۳۴	۳۲۳
۳۳۰	۳۲۷	۳۲۴	۳۳۷
۳۲۵	۳۳۶	۳۳۱	۳۲۶

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۳۳۲	۳۲۹	۳۲۲	۳۳۵
۳۲۳	۳۳۴	۳۳۳	۳۲۸
۳۳۷	۳۲۴	۳۲۷	۳۳۰

بانڈ' ریس اور لاٹری کے نمبر

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے یہ کتاب مختلف انعامی سکیموں میں کامیابی کے حصول کے لیے راہنمائی دینے کا باعث ہے اور تیسرے ایڈیشن کا شائع ہونا اس کی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اس کتاب میں بالکل آسان طریقے سے اعداد' نجوم' ساعات' جفر' استخارے' رمل اور فالنامے وغیرہ کے ذریعے انعام حاصل کرنے کے مختلف قواعد کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک آسان فہم کتاب ہے۔ عام قاری بھی اس کے قواعد کو باآسانی سمجھ سکتا ہے۔

قمری منازل اور بروج کے حساب سے جاری سال کے متوقع صفحہ اور اکڑا نمبر حل کر کے دے دیئے گئے ہیں۔ ساتھ ساتھ اس کتاب میں نجوم' اعداد' ساعات' رمل' استخارہ وغیرہ کے حساب سے بانڈ نمبر اور میچ نکالنے کے کئی ایک مجرب طریقے بیان کیے گئے ہیں۔

۵	۱۰	۱۵	۴

۳۲۶	۳۳۱	۳۳۶	۳۲۵

یااللہ   یااللہ

بیوی کو قابو میں کرنا

زہرہ تسدیس مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	28-11-2012	30-11-2012	02-12-2012
وقت	01-00	03-33	06-09

اگر آپ کی بیوی فرمانبردار نہیں اور آپ کی بات سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی تو اس عمل سے استفادہ حاصل کریں۔

نقوش دیئے گئے اوقات کار میں تیار کریں۔ بادی نقش کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں یا جہاں شریک حیات کا وقت گزر رہتا ہو۔ خاکی نقش کو ہرے بھرے درخت کی جڑوں میں دفنا دیں۔ انشاء اللہ گھریلو ماحول بھی بہتر اور خوشگوار ہو جائے گا اور ساتھ میں ازدواجی تعلقات بھی۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ   بسم اللہ الرحمن الرحیم   یااللہ

۳۳۲	۳۲۹	۳۲۱	۳۳۵
۳۲۲	۳۳۴	۳۳۳	۳۲۸
۳۳۷	۳۲۳	۳۲۷	۳۳۰
۳۲۶	۳۳۱	۳۳۶	۳۲۴

یااللہ   یااللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸

یااللہ   بسم اللہ الرحمن الرحیم   یااللہ

۳۲۱	۳۳۵	۳۳۲	۳۲۹

۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

۳۳۳	۳۲۸	۳۲۲	۳۳۴
۳۲۷	۳۳۰	۳۳۷	۳۲۳
۳۳۶	۳۲۴	۳۲۶	۳۳۱

یااللہ   یااللہ

چھنی گئی جائیداد کا حصول

شمس تثلیث یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	25-11-2012	26-11-2012	27-11-2012
وقت	19-52	19-15	18-39

اگر آپ کی زمین و جائیداد چھن چکی ہو یا کوئی قابض ہو گیا ہو تو جائیداد کے واپس حصول کے لیے آپ یہ عمل استعمال کر سکتے ہیں۔ جائیداد کے واپس حصول کے لیے اگر کوئی کیس چل رہا ہو تو بھی آپ اس عمل کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

بادی نقش تعداد میں دو تیار کریں۔ ایک کو ہر وقت بازو پر باندھ رکھیں، اور دوسرے کو جس زمین کا کیس چل رہا ہو یا واپس حصول چاہتے ہیں، وہاں کسی اونچی جگہ پر باندھ دیں۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ   بسم اللہ الرحمن الرحیم   یااللہ

۴۹۶	۴۹۳	۴۸۶	۵۰۰
۴۸۷	۴۹۹	۴۹۷	۴۹۲
۵۰۲	۴۸۸	۴۹۱	۴۹۴
۴۹۰	۴۹۵	۵۰۱	۴۸۹

یااللہ   یااللہ

☆☆☆☆☆

حُب و تسخیر

ریاض احمد شہزاد آزاد کشمیر

حب و تسخیر کے عملیات میں زہرہ و مشتری کی نظرات اہم ترین و موثر ہے۔ ان دو سیارگان کی نظرات میں حب و تسخیر کے عملیات تیار کیے جائیں تو جلد کامیابی لاتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ قواعد عملیات کے تحت ایسے اعمال تیار کیے جائیں۔ اس ماہ میں سب سے زیادہ خوبصورت نظر زہرہ و مشتری کی نظر ہے جو 8-11-2012 سے لے کر 10-11-12 تک بن رہی ہے۔

تاریخ ابتداء وقت	تاریخ تکمیل وقت	تاریخ اختتام وقت
8-11-12	9-11-12	10-11-12
18-25	12-26	06-25

تاریخ ابتداء کے وقت سے لے کر تاریخ اختتام کے وقت تک عمل حب و تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن موثر وقت تاریخ تکمیل کا وقت ہے۔ تاریخ تکمیل کے وقت سے چند گھنٹے پہلے یا چند گھنٹے بعد تک موثر وقت ہے۔ ان دو کواکب میں سے کسی کی ساعت کو حاصل کرنا ضروری ہے۔ سیارہ مشتری چونکہ رجعت میں ہے اس لیے سیارہ زہرہ کی ساعت میں عمل حب و تسخیر تیار کیا جائے گا۔ اس سے نزدیک ترین وقت میں تاریخ 12-11-9 کو بروز جمعۃ المبارک صبح 6:25 بجے تا 7:18 تک پہلی ساعت ہوگی۔

دوسری ساعت 12:43 تا 1:32 تک ہے۔ یہ دونوں ساعت سیارہ زہرہ کی ہیں۔ یہ وقت لاہور کے گرد و نواح کے لیے ہے۔ دوسرے علاقوں میں رہنے والے حضرات اپنے علاقے کا طلوع و غروب کا وقت لے کر ساعت نکال سکتے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو وقت نکالنے کے لیے پریشانی ہو تو ساعت نکالنے کے لیے ادارہ کی کتاب ''ساعات حقیقی'' منگوا سکتے ہیں جو ادارہ کے بانی جناب خالد اسحٰق راٹھور صاحب نے کافی محنت کر کے روحانی علوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اور عملیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے تیار کی ہے، جس سے آپ با آسانی کسی بھی کوکب کی ساعت نکال سکتے ہیں۔

یاد رہے عملیات میں کامیابی کے لیے سعد ساعت میں سعد امور اور نحس ساعت میں نحس امور کے کام سرانجام دیے جاتے ہیں اس لیے اس کتاب کا ہر وقت اپنے پاس ہونا روحانی علوم کے طالب علم کے لیے اشد ضروری ہے۔ اب عمل کی طرف آتے ہیں۔ اگر کسی جگہ شادی کا ارادہ ہے اور فریق رشتہ دینے کے لیے راضی نہیں ہے یا کسی دوسرا گھر میں نا چاقی ہے۔ میاں بیوی میں محبت نہیں ہے۔ ماں باپ و اولاد میں، بہن بھائیوں میں اختلاف ہے یا دوستوں میں، ایسے تمام حالات میں یہ عمل موثر ہے۔

مثال

تفصیلات	اعداد
نام طالب= مراتب علی بن حاجرہ بی بی	1046
نام مطلوب= منزہ خاتون بنت رضوانہ بتول	3111
مقصد= محبت شدید	768
آیت حب= سورۃ طٰحہٰ آیت نمبر 39	2123
سیارہ مشتری کے اعداد	950
سیارہ زہرہ کے اعداد	217
میزان	8215

اس عمل میں نقش مخمس تیار ہوگا۔ نقش مخمس سیارہ زہرہ سے منسوب ہے۔ تعداد نقش طبعی 65 ہے۔ کل اعداد عمل 8215-60÷5 خارج قسمت 1631 باقی کچھ نہیں بچا اگر باقی 1 بچے تو خانہ 21 میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا اگر 2 بچے تو خانہ 16 میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا اگر کسر 3 ہو تو خانہ 11 میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا اگر کسر 4 ہو تو خانہ 6 میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

نقش مخمس پُر کرنے کا طریقہ یہ کہ کل اعداد سے منفی 60 کریں تقسیم 5 کریں خارج قسمت کو ترتیب وار خانہ نمبر 1 سے لے کر خانہ 25 تک پُر کرتے جائیں۔ کسر کو نگاہوں میں رکھیں۔ عام طور پر کسری نقش ناقص کہلاتے ہیں۔ اس لیے عاملین نے مختلف طریقے وضع کیے ہیں۔ جن سے کسر نہیں آتی۔ نقش مثلث سے لے کر ہر بڑا نقش جس میں کسر آ رہی ہو اس کسر کو دور کرنے کے لیے نقش کو موثر بنانے کے لیے خاص چال سے نقش تیار کیا جاتا

ہے۔ جس سے کسر نہ آئے اس طرح اعداد اور نقش کی کئی اقسام ہیں۔ اعداد میں فرد بھی ہیں اور زوج بھی نقش میں بھی کچھ زوج ہیں اور کچھ فرد۔ فرد الفرد شکل اعمال جلالی کے لیے اور زوج الزوج اعمال جمالی کے لیے زوج الفرد اشکال دنیوی اعمال کے لیے موثر ہوتی ہیں۔ پس جو عدد معین موافق شکل ہو اس کو اسی شکل میں پُر کرنے سے تاثیر میں کمالیت پیدا ہوتی ہے۔

یہ تحریر نئے عاملین کے لیے لکھی جا رہی ہے جو روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ خود عمل و نقوش لکھتے ہیں مگر مکمل علم نہ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات رجعت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ نقش کی چالوں کا علم نہیں ہوتا کسی روحانی استاد کی راہنمائی نہیں ہوتی بس کسی روحانی رسائل میں نقش دیکھا اور خود لکھنا شروع کر دیا جو حضرات عملیاتی دنیا اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ با قاعدہ کسی ماہر عامل سے با قاعدہ علم سیکھیں۔ یا پھر ادارہ سے کوئی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ادارہ کی کتاب راہنمائے عملیات اور اصول و قواعد عملیات بھی آپ کی بہترین راہنمائی کر سکتی ہیں۔ ان دو کتب میں وہ تمام مواد موجود ہے۔ جو ایک عامل کے لیے ضروری ہیں۔ نقوش پُر کرنے کے طریقے، چلہ کشی، پرہیز، تربیت وغیرہ روحانیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات نے مختلف روحانی کورسز بھی جاری کیے ہوئے ہیں۔ ان کورسز میں داخل ہو کر روحانی و مخفی علوم سیکھے جا سکتے ہیں۔ بات ذرا لمبی سی ہو گئی ہے وہ اس لیے کہ ماہنامہ راہنمائے عملیات ایک ماہر علوم روحانی و مخفی کے استاد کے علاوہ عام قاری و نئے عامل جو روحانیت سے دلچسپی رکھتے ہیں ان سب کے لیے ہے۔ تا کہ وہ با قاعدہ علم سیکھ کر اپنے لیے اور دوسروں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں اور خود بھی در در کی ٹھوکریں کھانے سے بچ سکیں۔

چال نقش مخمس

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸ .	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

تحفظ سحر و جادو

جادو و سحر وغیرہ جیسے معاملات میں تحفظ و حفاظت کے لیے اونکیس کا استعمال مفید و موثر پایا گیا ہے۔ اونکیس جو کالے رنگ کا اور اصل ہو تو فائدہ دے گا۔ نقل یا پلاسٹک کا پتھر مفید نہیں ہوتا۔ جادو چاہے کالا ہو یا سرخ یا نیلا، پیلا اس کے تحفظ کے حوالے سے اونکیس اگر اصلی مل جائے تو مفید ثابت ہو گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۶۳۷	۱۶۴۳	۱۶۴۹	۱۶۵۵	۱۶۳۱
۱۶۵۰	۱۶۵۱	۱۶۳۲	۱۶۳۸	۱۶۴۴
۱۶۳۳	۱۶۳۹	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۵۲
۱۶۴۱	۱۶۴۷	۱۶۵۳	۱۶۳۴	۱۶۴۰
۱۶۵۴	۱۶۳۵	۱۶۳۶	۱۶۴۲	۱۶۴۸

میکائیل اسرافیل عزرائیل

الحب مراتب علی بن حاجرہ بی بی علی محبت شدید منزہ خاتون بنت رضوانہ بتول بحق ایں نقش و آیت پاک --- العجل العجل الساعۃ الوحا۔

عمل کی اجازت ادارہ سے ضرور لیں تا کہ رجعت نہ ہو بندہ ناچیز اور ادارہ کے حق میں دعا خیر سے یاد فرمائیں۔

نوٹ:۔ بن و بنت کے اعداد بھی عمل میں شامل کیے جائیں گے۔ نقش پانچ عدد لکھیں۔ ایک اپنے پاس رکھیں۔ دوسرا آگ کے نیچے یا مٹی کی ڈولی میں رکھ کر اوپر سے مٹی کے ڈولن سے بند کر دیں (مٹی سے بند کریں) ڈولی میں مٹی یا ریت یا چولہے کی خاک تھوڑی سی ضرور ڈالیں جس میں تعویذ ڈالا جا سکے یہ ڈولی گیس کے چولہے پر رکھ دیں۔ ہلکی ہلکی گیس چلا دیں تا کہ نقش کو حرارت ملتی رہے۔ تمام نقش کو پلاسٹک کی تھیلی میں لپیٹیں یعنی پانچوں نقش کو پلاسٹک کی تھیلی میں لپیٹیں۔ تیسرے نقش کو درخت بے خار کے ساتھ باندھیں، میٹھے پھل دار کے ساتھ باندھنا زیادہ بہتر ہے۔ چوتھے کو کسی چیز میں بند کر کے صاف پانی مثلاً دریا، نہر، ندی وغیرہ میں بہا دیں۔ اگر جاری پانی نہ ملے (مثلاً تالاب وغیرہ) تو کنارے میں دفن کر دیں۔ جس مٹی میں نمی ہو۔ پانچویں نقش کو بھاری وزن کے نیچے یا مطلوب کی خواب گاہ میں کہیں پوشیدہ کر دیں لیکن احتیاط ضروری ہے۔ کیوں کہ اس میں روحانیت کام کرتی ہے۔ بے احتیاطی سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس طرح چولہے یا گیس والے نقش کو زیادہ حرارت نہ ملے۔ یعنی جلنے نہ پائے صرف ہلکی گیس سے اس کو حرارت ملتی رہے۔ اگر نقش پلا سکتے ہوں تو ایک عدد اور لکھیں اور پلا دیں۔ اس عمل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ اگر ذکر کر دیا یا خواب ظاہر کر دیا تو عمل ضائع ہو جائے گا۔ یعنی عمل کام کرنا چھوڑ دے گا۔

ضروری ہدایات برائے عمل:

وقت کی پابندی یعنی ساعت کے وقت جو اس ساعت کا ٹائم ہے اس میں لکھیں۔ اگر ایک ساعت میں کام نہ ہو سکے تو دوسری ساعت زہرہ کی جب آئے تو تب لکھیں۔ آیت جب 2123 بار پڑھ کر پانچوں نقش پر دم کریں۔ اول آخر درود پاک طاق دفعہ ضرور پڑھیں۔ نیا قلم زعفرانی سیاہی جو عرق گلاب سے حل شدہ ہو۔ رجال الغیب کو بائیں ہاتھ یا پیٹھ کے پیچھے رکھیں۔ بخورات دونوں سیاروں کی جن کی نظر بن رہی استعمال کریں۔ یا کم از کم اگر بتی ضرور جلائیں۔ سیارہ کی خوشبو کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ کامیابی یقینی ہے۔

سیارہ زہرہ کی خوشبو: عطر سہاگ

بخورات: صندل سفید، کافور، عنبر مشک۔

سیارہ مشتری کی خوشبو عطر گلاب بخورات: صندل سرخ، عود، عنبر۔

اس عمل کو نوچندی جمعرات ساعت مشتری اول و ہشتم (آٹھویں مشتری کی ساعت ہے) نوچندی جمعہ کی ساعت اول و ہشتم زہرہ (آٹھویں زہرہ کی ساعت ہے) میں بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔

طلسمات کی دنیا

طلسم الحب آتشی

یہ طلسم عروج ماہ بروز جمعرات سعد ساعت میں مشک اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے اور انار کے درخت کی لکڑی کا قلم بنا کر بھوج پتر پر لکھیں، آگ میں جلائے اور نقش کے نیچے والا الفاظ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اسی طرح ایک ہفتہ تک عمل جاری رکھے تو مطلوب بے چین اور بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ یہ عمل ایک بنگالی عامل کا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۳	۹۱	۱۱	۱۱	۱۱	۹	۱۱	۷	۰	۱	حب	۲	۱۲	۱۶

فلان بنت فلان فریفتہ و بے قرار و بے آرام ہو کر فوراً چل آئے فلان بن فلان کے پاس اور دھواں اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لائے۔

☆☆☆☆☆

۱۳ ۹۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۹ ۱۰۷ حب ۱۳۱۲۶۶

۱۱ ۱۱ ۶۶۶ ۱۱ ۱۱ ۳ ۱۱ ۱۱ ۲۲ ۱۱

آیت الکرسی

المر سورۃ عنکبوت کی حاضرات حاضر ہو بحق الٓمّٓر پھر حرف الٓمّٓ کی تکرار کرتے رہیں اور معمول پر دم کرے۔ کچھ دیر بعد حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا جو بھی آپ کا جائز مدعا ہو بیان کریں، انشاء اللہ آپ کو ہر سوال کا جواب تسلی بخش موصول ہوگا۔ جب سوالات و جوابات ختم ہو جائیں تو شکر ادا کر کے سلام علیکم عرض کریں اور رخصت کر دیں۔

طریقہ زکات

یہی حضرات بھی مختصر وقت میں عمل کر کے آپ اس کے عامل بن سکتے ہیں۔ طریقہ وہی ہے جو کہ دیگر حاضرات کے عامل بننے کا ہے کسی بھی نوچندی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء کسی بھی پاک وصاف کمرے میں ایک وقت مقررہ پر کمرے میں اگر بتیاں سلگائیں اور خود بھی باوضو پاک وصاف کپڑوں پر عطر لگائیں اور دو قسم کی شیرینی لیں۔ پہلے شیرینی کے ایک حصہ پر فاتحہ دیں اور انبیاء کرام کو ثواب پہنچائیں اور اپنی کامیابی کی دعا مانگیں۔ پھر دوسرے حصے پر فاتحہ پڑھیں اور آیت مبارک کے موکلوں کو ثواب پہنچائیں۔ پھر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا عزیمت گیارہ سو بار گیارہ دن تک پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف لازمی پڑھنی ہے۔ آخری روز اول روز کی طرح نیاز دیں اور شیرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ لیجئے آپ اس حاضرات کے عامل ہو گئے۔ جب بھی حاضرات کرنا ہو طریقے کے مطابق کریں۔ انشاء اللہ آپ کی ہر جائز خواہش کا جواب تسلی بخش ملے گا۔

☆☆☆☆☆

طلسمات کی دنیا

نذیر احمد، چاغی، بلوچستان۔

خاتم سلیمانی نایاب تحفہ

یہ نقش ہر کام کے لیے مفید ہے یہ نقش سعد ساعت میں مشک اور زعفران کو گلاب کے عرق میں حل کر کے لکھیں اور نقش کے نیچے اپنی حاجت لکھیں اور پھر عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر نقش کو دم کریں۔ جس مقصد کے لیے نقش لکھا ہے انشاء اللہ حل ہوگا نقش اپنے پاس رکھیں۔ نقش خاتم سلیمانی یہ ہے۔

بسم

جبرائیل

٢١	وک	١٩
٢٠	٢٢	دک
۵ک	١٨	٢٣

عزیمت یہ ہے۔ یَا مَنْ هُوَ هُوَ وَ لَا یَعْلَمُ هُوَ اِلَّا هُوَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ (یہاں اپنی حاجت کہیے) بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَوَاتُکَ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ التَّابِعِیْنَ آمِیْن.

طلسم دافع خوف حاکم و ظالم

شیخ شرف الدین بونی نے اپنی مشہور و قدیم کتاب العظیم میں تحریر کیا ہے کہ اگر حاکم یا ظالم کا خوف ہو تو اس طلسم کو زہرہ و مشتری کی تثلیث یا تسدیس میں مشک و زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے کانے کی قلم سے تحریر کریں پھر اس پر گیارہ مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اور گیارہ مرتبہ (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) اور گیارہ مرتبہ (کھیعص حمعسق) معہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کی دعا مانگیں اور نقش کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں اور پڑھنے کا عمل روزانہ بعد صلوۃ فجر کے جاری رکھیں۔ طلسم دافع خوف و حاکم و ظالم یہ ہے۔

جبرائیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

حمعسق	کھیعص	حمعسق	کھیعص
حمعسق	کھیعص	حمعسق	کھیعص
کھیعص	حمعسق	کھیعص	حمعسق
کھیعص	حمعسق	کھیعص	حمعسق

طلسم الحب خاکی

اس طلسم کو ہرن کی کھال کے ٹکڑے پر لکھ کر مطلوب کے راستے میں دفن کر دیں تو مطلوب طالب کو مطیع ہوگا۔ طلسم کو اصلی مشک اور زعفران سے لکھنا چاہیے۔ طلسم الحب خاکی یہ ہے۔

حیط یا سطعون یا مسطر سون یا مسلحون یا مفلس یا

مسوح یا طلبویا یا سطو یا سطیعون ماصلی یبتلی فلان بنت فلان لمحبت فلان ابن فلان العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة

طلسم الحب ہوائی

اس طلسم کو مُشک اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں اور موم میں بند کر دیں اور کنواری لڑکی کے ہاتھ کا تیار کردہ سوت اس پر لپیٹ کر کسی پھل دار درخت میں لٹکائیں تو مطلوب سرگردان و پریشان ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا اور مطیع ہوگا۔ طلسم الحب یہ ہے:-

قل هوالله احد الله الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفوًا احد بحق نقش خاتم سلیمان ابن داؤد علیه السلام و بحق النبی الممدوح صاحب النصر والفتوح ان توقد النار فی جسد فلان بنت فلان الی محبت فلان ابن فلان العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة

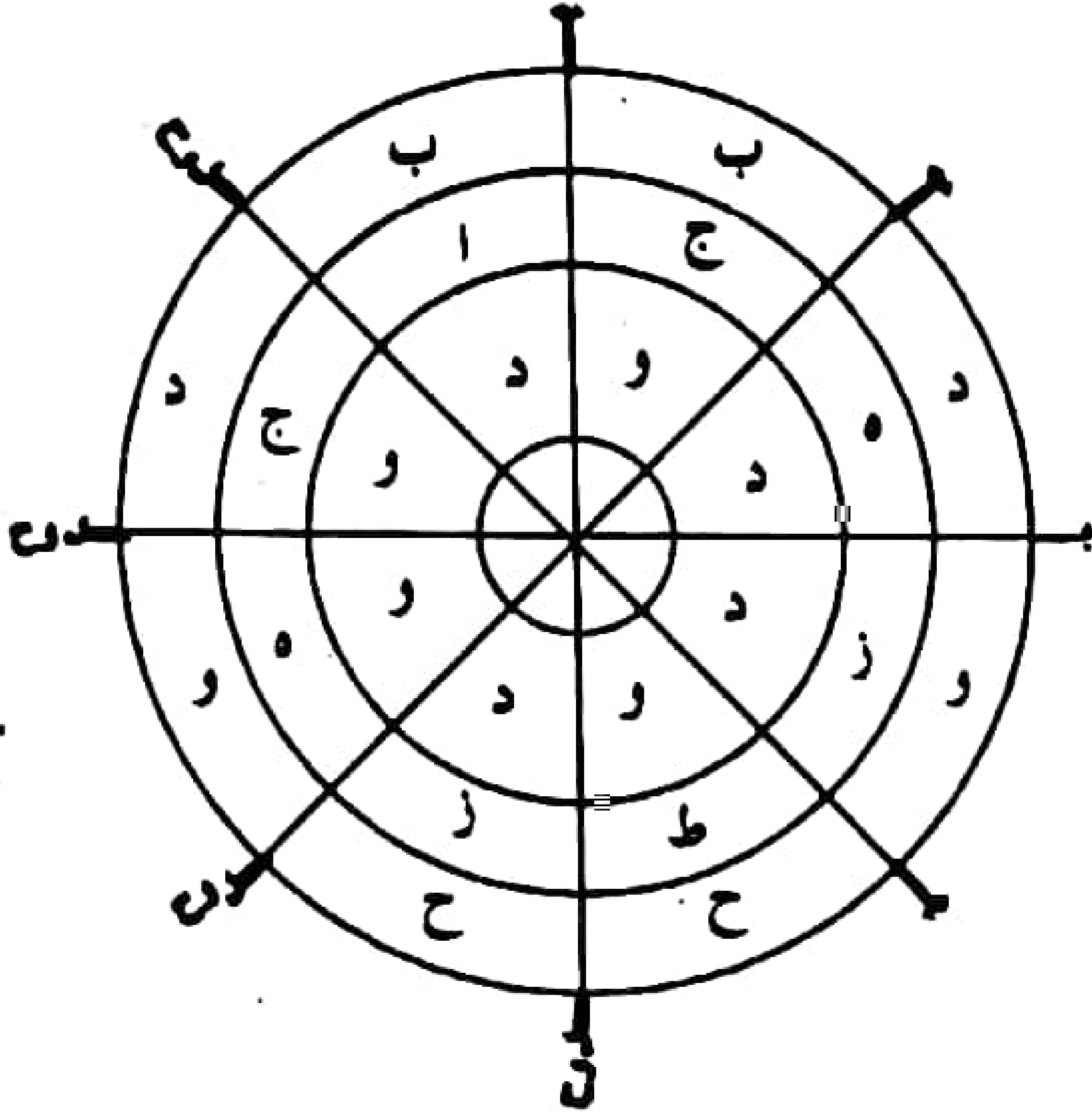
طلسم الحب آبی

اس طلسم کو صندل سُرخ اور کنویں کے پانی کو حل کر کے ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ کے اندر محبوب کی خیالی تصویر بنالیں اور مقام ناف میں معشوق کا نام اور اس کی ماں کا نام اور طالب کا نام مع والدہ کا نام تحریر کریں۔ بعد میں یہ تحریر شدہ نقش کو دھو کر مطلوب کو پلا دیں تو مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔ حل شدہ پانی کو میٹھا کر دینا۔ طلسم یہ ہے۔



طلسم للقبول عندالناس والمحبت

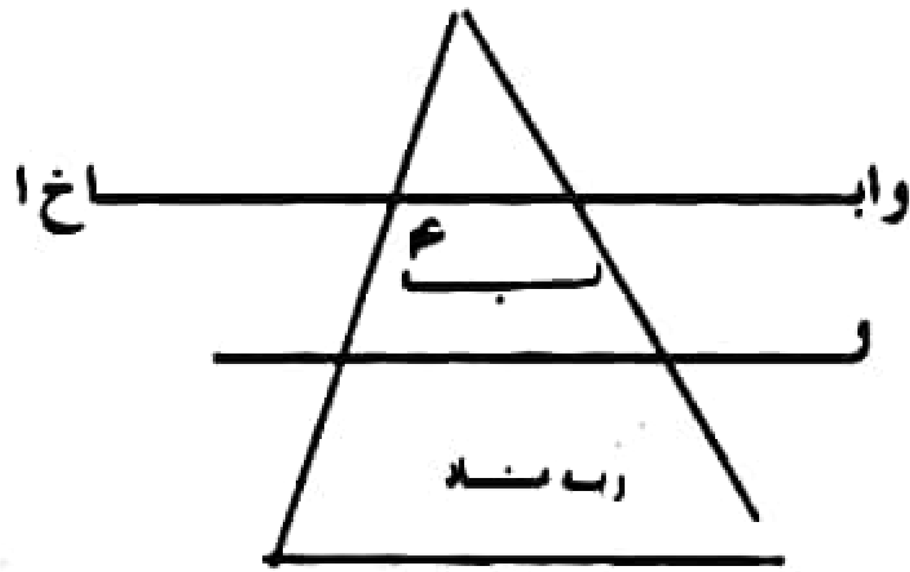
یہ طلسم عروج ماہ میں جمعرات کے دن سعد ساعت میں لکھ کر سبز ریشمی کپڑے کے اندر لپیٹ دیں اور تعویذ میں گلاب کے پانچ پھولوں کی پانچ پتیاں بھی لپیٹ دیں اور اپنے پاس رکھیں تو دین و دنیا میں کاموں میں مستعدی ہو اور ہمت ہو اور حکام مہربانی کریں اور مخلوق کی نظروں میں معزز اور مکرم ہو۔ یہ طلسم دائیں بازو پر باندھیں۔ طلسم یہ ہے۔



اللهم یا عزیز اعززنی فی اعین الناس

طلسم للقبول عندالناس والمحبت

یہ طلسم سعد ساعت میں مشک اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں اور پھر سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ تو تمام خلائق کے نظروں معزز و مقبول ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔



مححح مححح سححح سححح

اللهم اعززلی فی اعین الناس وقبولی عند الناس

بقیہ صفحہ نمبر 14 پر........

خواب میں ڈرنا

یونس مانسہروی، کراچی

قارئین و عالمین..... اسلام علیکم! ''راہنمائے عملیات'' میں لکھنے والوں کی خدمت میں ایک اہم نکتہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے گذارش ہے کہ جو قرآن مقدس کی آیات لکھتے ہیں وہ اکثر پارہ کا نام، سورت کا نام اور آیت نمبر بھی نہیں لکھتے۔ جو لوگ قرآن پاک کی تلاوت کے پابند ہیں وہ تو تلاش کر کے درست کر لیتے ہیں لیکن جو لوگ باقاعدگی سے تلاوت نہیں کرتے یا معمولی اور سطحی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ان کے لیے پارہ، سورت اور آیت کی تلاش کر کے صحیح اور درست طریقہ سے عمل کرنا مشکل بلکہ بعض اوقات ناممکن ہوجاتا ہے۔

آج کے اس نامساعد اور پریشان کن دور میں ہر شخص کسی نہ کسی معاملے یا مسئلہ کے سلسلہ میں پریشانی اور مشکل میں گرفتار ہے اور کئی لوگ رات کو سکون سے نہیں سو سکتے اور کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ پریشان کن خواب دیکھتے ہیں اور ڈر جاتے ہیں۔ آنکھ کھل جائے تو پھر نیند نہیں آتی۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم قرآن مقدس کی آیت پیش کر رہے ہیں۔ سب سے پہلے ان آیات مقدسہ کی زکات ادا کریں، نوچندی جمعرات بعد صلوۃ عشاء اعلیٰ قسم کی اگربتی جلا کر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس کے بعد درج ذیل آیت مبارکہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخر میں پھر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اب آپ اس مقدس آیت کے عامل ہو گئے ہیں۔ تعویذ کی طرح جس کو لکھ کر دیں گے اس کا خواب میں ڈرنا بند ہوجائے گا۔ موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں پہن لیں۔ بچے بڑے سب کو دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر وقت رونے والے بچے کے لیے مجرب ہے۔

آیت مبارک یہ ہے۔ **یاایها المدثر. قم فانذر. وربک فکبر وثیابک فطهر. والرجز فاهجر. لاتمنن تستکثر. والربک فاصبر** (سورۃ المدثر، آیت 1تا7، پارہ-29)۔

عمل کرنے کے بعد جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب، ادارہ راہنمائے عملیات اور ہم عاجزوں کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

فراخی رزق

فقیر محمد آصف چشتی، ڈیرہ غازی خان۔

محترم قارئین کرام ماہنامہ راہنمائے عملیات اسلام علیکم! عملیات برائے فراخی رزق کے عنوان سے آج اپنے بزرگوار اُستاد محترم والد صاحب فقیر محمد افضل چشتی کے عطا کردہ عملیات لے کر خدمت حاضر ہوں۔

نقش برائے حاجات

اس نقش کو نوچندی جمعرات مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں انشاءاللہ ہر حاجات پوری ہوگی۔

۷۸۶

جبرائیل

ہاروت	۲۰	۳	۱	۵	۲	۱	ماروت
	۵	۱۱	۸	۷	۷	۷	
یا اسرائیل	۱۰	۳۰	۵	۹	۹	۵	یا میکائیل
	۳	۸	۳	۶	۸	۳	
بیروت	۷۰	۶۰	۵	۷۰	۳۰	۲۰	بیروت

عمل برائے رزق

رزق کی فراخی عزت شہرت کے لیے 72 عدد کالی مرچوں پر 21 مرتبہ درود شریف 72 مرتبہ سورۃ کوثر پھر 21 مرتبہ درود شریف پڑھیں اور تین ٹائم دو دو کر کے دروازے کے باہر پھینکیں انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

نقش برائے رزق

اس نقش کو نوچندی جمعرات چاندی کی تختی پر کندہ کروا کر پگڑی میں رکھیں انشاءاللہ ہر جگہ کامیابی عزت شہرت ہوگی اور رزق وسیع ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا جبرائیل — یا میکائیل

۲۶۵	۲۵۸	۲۹۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

تسخیرِ غیبی قوت کا

ایم مصدق قریشی، ایبٹ آباد

مجھے دنیائے عملیات میں کافی عرصہ گزر چکا ہے اور عملیات میں دلچسپی رکھنے والا ہر شخص چاہتا ہے۔ کہ ایسی غیبی قوت کی تسخیر کر لے جسے اپنے جائز کاموں میں مدد لے سکے۔ مگر آج کل کے مشینی دور میں جلالی و جمالی پرہیز کرنے بڑے مشکل ہیں۔ جو عمل پیش کر رہا ہوں اس میں کوئی پرہیز نہ ہے۔ نہ تنہائی، جنگل یا پانی کے کنارے کی ضرورت نہ ہے۔ عرصہ دراز پہلے میں نے یہ عمل کیا تھا۔ آج تک اسی عمل سے مشکل کام اور جائز کام میں مدد لے رہا ہوں۔ انشاءاللہ ہر جائز کام اس عمل سے پورا ہوگا۔ میں یہ عمل جب بھی کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے پڑھتا ہوں تو کام حیرت انگیز طریقہ سے ہو جاتا ہے۔ پھر روزانہ 10 بار پڑھتا ہوں اور زیادہ تر کام حیرت انگیز طریقے سے ہو جاتے ہیں اور غیبی قوت نہ تو سامنے آتی نہ ظاہر ہوتی ہے۔ خالد اسحاق راٹھور صاحب میرے بہت پرانے دوست ہیں۔ انہی کے اصرار پر کہ کوئی اچھا سا عمل لکھوں جو ذاتی تجربہ میں آچکا ہو اور کراماتی اثرات کا حامل ہو یہ عمل تحریر کر رہا ہوں۔

جو قارئین اکرام راہنمائے عملیات بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ اسے اپنے نیک اور جائز کاموں اور خواہشات کو اس عمل کی مدد سے پورا کر سکتے ہیں۔ انشاءاللہ اس عمل کو آزمایئے اور کامیابی پر میرے لیے اور جناب خالد اسحٰق راٹھور/عبدالباسط راٹھور کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔

ترکیب عمل ذیل ہے:۔

سب سے پہلے اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور بطریق حروف اس کا مربع پُر کریں۔ پہلے خانہ نمبر 9 میں جو عدد ہوں اس کا ابتدائی حرف لے لیں مثلاً 36 ہیں۔ تو صرف 6 کا عدد لو اور تین کو چھوڑ دیں۔ پھر خانہ دہم کا یعنی دسویں خانہ کا ابتدائی عدد لے لو اس طرح خانہ نمبر 11-12-13-14-15-16 میں جو عدد ہوں ان کے ابتدائی عدد کے حروف بنا کر نام موکل پیدا کریں۔ اب آپ کے پاس چار موکل بن جائیں گے۔ خانہ نمبر 9 اور 10 کے ابتدائی عدد کے حروف بنا کر ایک موکل نمبر 11 اور 12 سے دوسرا 13 اور 14 سے تیسرا 15 اور 16 سے چوتھا موکل بن جائے گا۔ اب عزیمت اس طرح بنے گی۔ اپنے نام سے پہلے یا بڑھا کر بعد ازاں چاروں موکلات کے نام لے کر کہو کہ میرا فلاں کام کر دو۔ وہ کام غیب سے ہوتا ہے۔ مزید سمجھنے کے لیے مثال ذیل ہے۔

ہر دو حروف کے بعد کلمہ آئیل لگانے سے نام موکل پیدا ہوگا۔

جیسے ط ج. طجائیل. ب ط سے بطائیل. و ہ سے وھائیل وغیرہ وغیرہ.

میرا نام محمد مصدق ہے۔ اس کے عدد قمری 326 ہیں۔ نقش مربع آتشی چال سے پُر ہوگا۔ نقش درج ذیل ہے۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آتشی نقش

۸۱	۸۴	۸۷	۷۴
۸۶	۷۵	۸۰	۸۵
۷۶	۸۹	۸۲	۷۹
۸۳	۷۸	۷۷	۸۸

326 اعداد میں سے 30 عدد قانون کے تفریق کیے باقی 296 بچے اس کو 4 پر تقسیم کیا تو 74 حاصل ہوئے۔ باقی 0 بچے۔ اگر 1 باقی بچے تو خانہ نمبر 13 میں 1 کا اضافہ کریں۔ اگر 2 باقی بچے تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ کریں۔ اگر باقی 3 بچے تو خانہ 5 میں 1 کا اضافہ کریں۔

نوٹ:۔ اب نقش کی میزان کو چاروں طرف سے جمع کر کے دیکھ لیں میزان برابر آنی چاہیے۔ جو کہ 326 ہے۔ تو نقش ٹھیک ہے۔

	اعداد خانہ	پہلا عدد لیا	حروف لیے	
خانہ9=	8/2	2	ب	ب ج
خانہ10=	8/3	3	ج	
خانہ11=	8/4	4	د	دھ
خانہ12=	8/5	5	ھ	
خانہ13=	8/6	6	و	وز
خانہ14=	8/7	7	ز	
خانہ15=	8/8	8	ح	ح ط
خانہ16=	8/9	9	ط	

اب موکل بنائیں

خانہ نمبر	حروف	موکل
خانہ نمبر 9 اور نمبر 10=	ب ج کا موکل بنا=	بجائیل
خانہ نمبر 11 اور نمبر 12=	دھ کا موکل بنا=	دھائیل
خانہ نمبر 13 اور نمبر 14=	وز کا موکل بنا=	وزائیل
خانہ نمبر 15 اور نمبر 16=	ح ط کا موکل بنا=	حطائیل

اب ان کی عزیمت یہ بنی:۔

یا محمد مصدق بحق بجائیل. دھائیل. وزائیل. حطائیل میرا فلاں کام کر دو۔ جس کام کے لیے عمل کر رہے ہو۔ فلاں کی جگہ اس کا نام لو۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد اس قدر ہے۔ جن حروف کے موکلات بنائے ہیں ان حروف کے اعداد لے کر مجموعہ کے مطابق عمل پڑھائیں۔ میں نے ہر مشکل گرہ کھول دی ہے۔

مثلاً۔ اس مثال میں محمد مصدق کو یہ عبارت 44 مرتبہ پڑھنا ہوگی۔

عمل کی مدت 4+4=8 دن۔ انشاء اللہ 8 یوم میں کامیابی ہوگی۔ گویا یہ عمل زکوۃ ہے۔ بعد ازاں اسے روزانہ 10 مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ انشاء اللہ ہر جائز غیب سے ہوگا۔ ہر وقت محسوس ہوگا کہ غیبی قوت آپ کے ساتھ ہے۔ کوئی پرہیز وقت تاریخ مقرر نہ ہے۔ ضرورت کے وقت جائز مقصد و کام میں مدد لیں۔ اگر آپ کوئی بات سمجھ نہ آئے تو جناب خالد اسحٰق راٹھور سے جوابی لفافہ لکھ کر پوچھ سکتے ہیں۔ اگر عمل نہیں بنا سکتے تو ان سے عمل میں مدد لے سکتے ہیں۔

سہ جہتی طلسم عطارد

اِن کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو، ٹونہ، کالا علم، سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وشاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو طلسم عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت، تعلیم، یاداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں اِن کو ضرور اِس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے اِن کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے، اچھی یاداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں غیرہ سے منسلک ہیں۔ اِن کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔

خوش قسمتی کے نمبرز (3 اعداد)

علم نجوم اور اعداد کے حساب سے ہر فرد کے لیے بہتری یا خوش قسمتی کا باعث بننے والے اعداد ہوتے ہیں۔ تین بنیادی اعداد اس حوالے سے استخراج کر کے دیں گے جن کو آپ روزمرہ زندگی اور خوش قسمتی کی سکیموں اور انعامی بانڈوں وغیرہ میں استعمال کر سکتے ہیں۔

صوامت کی دنیا

میاں جاوید اقبال، بدوملہی۔

قارئین کرام راہنمائے عملیات! جو بھی حضرات عملیات سے شغف اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ حروف صوامت سے بخوبی آگاہ ہوں گے۔ کیونکہ علم جفر میں حروف صوامت کا ایک خاص مقام و مرتبہ ہے بقول ماہرین یہ ایسے حروف ہیں جو کسی بھی عمل میں چار چاند لگا دیتے ہیں اور اپنی تاثیر ظاہر کرنے میں دیر نہیں لگاتے حروف صوامت حروف قمری کے ایسے حروف ہیں جو کہ بے نکات ہیں ان کی کل تعداد تیرہ ہے۔ اکثر شائقین اس کی زکات گرھن قمری و شمسی میں ادا کرتے ہیں جو کہ ایک سال کے لیے کارآمد ہوتی ہے جب کہ فقیر نے اس کے زکات ادا کرنے کے دیگر طرائق بھی بیان کیے ہوئے ہیں۔

ان حروف صوامت سے ہر قسم کی بندش و بغض کے ہزاروں عقد اللسان، عقد القدم، عقد الزنا، عقد النوم، عقد الامرض، بغض، عداوت، وعقد النکاح جیسے کئی اعمال تیار کیا جاتے ہیں حتیٰ کہ حروف صوامت سے ہر قسم کی بندش کی جاسکتی ہے۔ حروف صوامت درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

قارئین کرام! اس کی زکات مرکب حروف کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

احد. رسص. طعک. لموہ.

اس کی زکات اصغر 543 مرتبہ سال میں ایک مرتبہ عین گرھن کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

بعد ازاں مختلف امراض کے خاتمہ اور عقد کے لیے سال بھر اس سے کام لیا جاتا ہے۔ جب کہ زکات کبیر کے لیے 13 سال مسلسل ہر گرھن میں اس کی زکات ادا کی جاتی ہے تب اس سے بندش و بغض کے سریع التاثیر اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ ایک خاتمہ دشمن کا عمل حاضر خدمت ہے۔

عمل خاتمہ دشمن

قارئین کرام! بعض اوقات زندگی میں کسی ایسے دشمن سے واسطہ پڑ جاتا ہے جو کہ انتہائی طاقتور اور بااثر ہوتا ہے۔ فرد تو کیا بلکہ اہل علاقہ بھی اس کے سامنے زبان کھولنے سے کتراتے ہوں اور اس کے شر سے کسی کی بھی عزت و جان و مال محفوظ نہ ہو تو اس صورت میں اس عمل کی مدد لی جاسکتی ہے وگرنہ ناجائز کرنے سے خود ہی انسان عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ قارئین کرام اس عمل میں حروف صوامت کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت 162 کی روحانیت سے کام لیا گیا ہے۔

خلدین فیھا لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون (اعــداد- 3859) ترجمہ:۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ (سورۃ البقرہ۔162)

قارئین کرام! سب سے پہلے ایک سطر مقصد قائم کریں جس میں دشمن مع والدہ کا نام لکھ کر جیسا بھی سزا دینا مقصود ہو۔ عداوت، بغض، تباہی و بربادی یا ہلاکت وغیرہ۔ بعد ازاں اس کی سطر کی بسط حرفی کر کے سطر اول تیار کریں پھر آیات کی بسط حرفی کر کے امتزاج دے کر ایک تیسری سطر قائم کریں پھر سطر سوئم کو حروف صوامت سے امتزاج دے کر ایک چوتھی سطر قائم کریں اب حاصل سطر کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں اور اس تمام تکسیر سے نقش مثلث خاکی چال 3 عدد تیار کریں اور تمام تکسیر کے 5/5 یا 3/3 حروف لے کر طلسم تیار کریں جو کہ نقش کے چاروں اطراف لکھیں جائیں گے۔

طریقہ استعمال:

ان میں سے ایک نقش کسی قبر کے سرہانے دفن کریں اور وہاں سے ایک چٹکی مٹی اٹھا کر اس میں دوسرا نقش ریزہ ریزہ کر کے دشمن کے گھر یا راستہ میں پھینک دیں۔ تیسرا نقش اچھی طرح موم بند کر کے کسی ویران سوکھے ہوئے کنویں میں پھینک دیں۔

نوٹ:۔ قارئین کرام مضمون کے طوالت کی وجہ سے عمل کی مثال نہ دی

سہ جہتی طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری' جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں اِن کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شان دار جگہ وغیرہ' جو سب کی نظر میں آئے' ان کو رد بلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سودمند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات' نجوم' سحر' پامسٹری' جفر' رمل' حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور اِن کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں اِن کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

گئی ہے۔ دوسرا اس سے ہر عام و خاص کسی کو جائز و ناجائز تنگ نہ کرے۔

جن حضرات کو لازمی بنانا مقصود ہو وہ با اجازت کسی مضبوط حصار میں یہ عمل تیار کریں۔ اس کو گرہن شمسی و قمری، قمر در عقرب قمر مقابلہ زحل، قمر مقابلہ مریخ یا کسی بھی نحس ترین ساعت میں عمل تیار کریں آپ کی سوچ سے کہیں زیادہ دشمن اپنی دشمنی بھول کر عذاب میں مبتلا ہوگا۔ اس سال کے گرہن درج ذیل ہیں جو کہ اسی ماہ دستیاب ہوں گے۔

سورج گرہن

گرہن شمسی اسی ماہ 14 نومبر بروز بدھ برج عقرب کے 21 درجہ اور 52 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء رات 01:35 پر ہوگی 03:13 منٹ پر مکمل ہوگا اور 04:48 منٹ صبح اس کا خاتمہ ہوگا۔ یہ صرف آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور امریکہ کی چند ریاستوں میں اس کا نظارہ ہو سکے گا۔

چاند گرہن

سال 2012 کا آخری گرہن قمری ہوگا۔ یہ 28 نومبر بروز بدھ برج جوزا کے 5 درجہ 32 دقیقہ پر لگے گا اس کی ابتداء 17:15 منٹ سہ پہر کو ہوگا اور 07:35 منٹ شام مکمل اور 09:50 منٹ پر اس کا خاتمہ ہوگا۔ یہ آسٹریلیا اور امریکہ کی چند ریاستوں میں دیکھا جا سکے گا۔

دوران گرہن حروف صوامت کی زکات ادا ہو سکے گی اور اس کے لیے بندش کا ایک نقش حاضر ہے اس کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ کر درج بالا طریقے سے استعمال کریں، بہت کارآمد نقش ہے۔

اجحفرط	القابض	اجحفرط
۱۲۸۳	۱۲۹۱	۱۲۸۵
۱۲۸۹	۱۲۸۶	۱۲۸۴
۱۲۸۷	۱۲۸۲	۱۲۹۰
اجحفرط		اجحفرط

کون سا کوکب سعد ہے' کون سا نحس؟

زائچہ میں کواکب کے شرف و ہبوط' رجعت و استقامت اور درجاتی طاقت کا بیان۔ کواکب کا ان حالتوں میں ہونا فرد کو ترقی یا تنزل، خوش قسمتی یا بدقسمتی دینے کا باعث ہوتا ہے، سو وہ لوگ جو اس حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں وہ اپنے زائچے کے بارے یہ تمام معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

لوحِ تسخیرِ خلق

سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد۔

اس سال زہرہ مشتری کی تثلیث 9 نومبر 2012 کو مکمل نظر 12-26 منٹ پر قائم ہوگی۔ زہرہ اپنے گھر میں عروج یافتہ ہو کر یہ نظر قائم کر رہا ہے۔ یہ تسخیر خلق کے لیے بے پناہ قوت رکھتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

حرف ''ل'' اعداد	30
کل تعداد ''ل'' قرآن پاک میں	30432
30432x30	کل اعداد آئے 912960-
2) اسم اعظم	اللہ لطیف تا القوی العزیز
اعداد	1287
3) لقد جاکم تا رؤف الرحیم	اعداد—2896
4) سورۃ آل عمران	اعداد—184956
5) سورۃ لقمان	اعداد—159000
6) سورۃ الیل	اعداد—29666
ان کے کل اعداد	373622
طالب شعیب الرحمٰن	712
کل مجموعوں کے اعداد	1291477
تفریق	3870
باقی	1287607
تقسیم	4
باقی	3

خانہ 5 میں 1 کا اضافہ

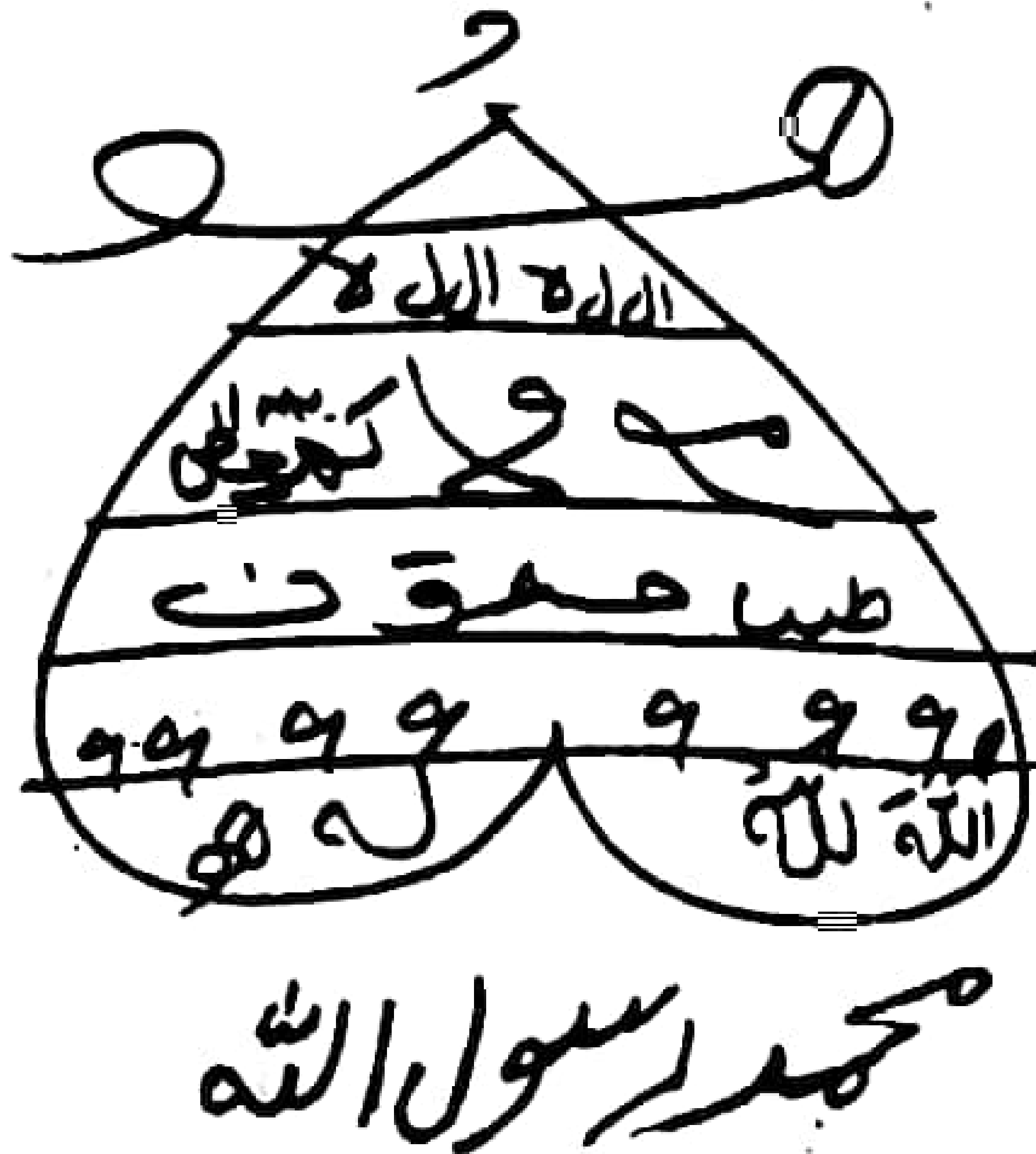
حاصل تقسیم ہے—321901

321901 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 129 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم ''یا لطیف'' کا ورد کریں۔ اس طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اللہ پاک برکت دے۔

ص ص ص ص ص ص

ص	٨	١١	١٤	١	ص
ص	١٣	٢	٧	١٢	ص
ص	٣	١٦	٩	٦	ص
ص	١٠	٥	٤	١٥	ص

ص اللہ ہو



علم اعداد

علم نجوم کے تمام ماہرین اور روحانی عملیات کے تمام کاملین اس بات پر متفق ہیں کہ اعداد اور ہندسے انسانی زندگی پر یقینی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں اور صرف انسانوں ہی کی زندگی پر نہیں بلکہ دن، سال، موسم اور دیگر بے شمار حقائق پر اعداد کی دسترس بحکم ربی صاف صاف دکھائی دیتی ہے اور جاننے والے اور ماننے والے کو واضح طور پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ اعداد کی حکومت چپے چپے اور بوٹے بوٹے پر ہے اور تمام دنیا کا نظام اسبابی طور پر اعداد اور الفاظ کے ماتحت ہے۔

یہ وسیع اور عریض دنیا بلاشبہ دارالاسباب ہے اور مسبب الاسباب نے اس پوری دنیا کو لاریب اسباب وعلل کے ماتحت پیدا کیا ہے، چنانچہ اس دنیا کی ہر تخلیق کسی نہ کسی سبب کا نتیجہ ہوتی ہے، بے سبب نہ پانی برستا ہے نہ دھوپ نکلتی ہے نہ درخت پیدا ہوتے ہیں اور نہ ہوائیں چلتی ہیں۔

مسبب الاسباب نے جس طرح اسبابی طور پر بے شمار حقائق پیدا کیے اسی طرح اس نے حروف اور اعداد پیدا کیے اور ہر حرف کی ایک الگ تھلگ حیثیت اور تاثیر پیدا کی گئی۔ الف کی اپنی ایک حیثیت ہے اس کا اپنا ایک اثر ہے اور اس کی اپنی ایک طاقت ہے، جو کام الف کے ذریعہ ممکن ہے اسے بے، تے اور جیم انجام نہیں دے سکتے، ہم انشاء اللہ رفتہ رفتہ قارئین کو یہ بتائیں گے کہ ہر حرف اپنی ایک خصوصیت رکھتا ہے اور ہر حرف کا اپنا ایک موکل ہے۔ بالکل اسی طرح پروردگار عالم نے اعداد اور ہندسوں کو بھی الگ تھلگ خصوصیات عطا کی ہیں، ایک سے لے کر نو تک کوئی بھی ہندسہ ایسا نہیں ہے کہ جس کی اپنی اہمیت اور خصوصیت نہ ہو اور جس کی اپنی تسلیم شدہ قوت نہ ہو اور جو اپنے ماتحت پر اثر انداز نہ ہوتا ہو۔ جس طرح ہر حرف اپنی ایک طاقت رکھتا ہے اور جس طرح وہ بفضل خداوندی موثر ہے اسی طرح ہر ہندسے اور عدد کی اپنی ایک بساط اور اپنی ایک شان ہے اور اللہ کے حکم اور فضل سے یہ ہندسہ اور عدد اپنے ماتحت پر اثر انداز ہونے کی اہلیت رکھتا ہے۔

علم الاعداد کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ علم بہت پرانا ہے، زمانہ قدیم میں ارباب مصر اور اہل یونان اس علم میں مہارت رکھتے تھے۔ بعد ازاں ہندوؤں نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا اور مختلف ریاضتوں کے ذریعہ اسے بام عروج تک پہنچایا، لیکن ہندوؤں میں اس علم کی بہاریں اور اس چراغ کے اجالے صرف پنڈتوں اور سادھوؤں کے گھروں تک محدود رہے انہوں نے اپنی طبیعت کے بخل اور تنگ نظری کی وجہ سے اس علم کی نکہتوں کو عوام تک نہیں پہنچنے دیا اور اس طرح اعداد کا علم ہندوستان میں چند روایتی ذہنوں اور چند بوسیدہ کتابوں میں مدفون ہو کر رہ گیا اور اس طرح اس علم کو جولانیاں پامال ہو کر رہ گئیں۔ لیکن پچھلے چند سالوں سے اعداد کا علم پھر نئی نئی کتابوں کی زینت بن گیا۔ اس علم کی قسمت کا آفتاب وقت پر پھر طلوع ہوا، مقبولیت اور شہرت پھر اس علم کا مقدر بنی، عوام، خواص نے پھر اس کی طرف رجوع کیا، دس، پندرہ سال کی مختصر سی مدت میں سینکڑوں کتابیں اس موضوع پر ہندوستان و پاکستان میں چھپ کر دنیائے علم ومعرفت میں بکھر گئیں اور اس طرح وہ عظیم سرمایہ جسے تنگ نظر پنڈتوں نے اپنی ارض ذہن میں چھپا رکھا تھا پھر ابھر کر منظر عام پر آ گیا اور یہ سرمایہ اب اس قدر پھیل چکا ہے کہ اسے اہل دنیا سے مخفی رکھنا اب ممکن نہیں ہو گا۔ اب یہ دھوپ کی طرح پھیلے گا اور ہوا کی طرح بکھرے گا اور بارش کی طرح برسے گا۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ دنیا میں اربوں کھربوں کا حساب اصلاً نو اعداد پر مشتمل ہے۔ علم الاعداد میں اصل حقیقت مفرد ہندسے ہی کی ہے اس کے بعد جو بھی صورت سامنے آئے گی وہ مرکب کی ہو گی اور ہر مرکب ہندسہ کو "استطاق" کے ذریعہ مفرد بنا لیا جائے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مقام نہیں ہے، وہ قطعاً اثر انداز نہیں ہو سکتا، کیوں کہ صفر ذاتی طور پر کوئی حیثیت نہیں رکھتا وہ ہمیشہ کسی دوسرے ہندسہ کے دائیں طرف کھڑے ہو کر اپنی حیثیت بناتا ہے اور ایسا اسی وقت ممکن ہے جب مرکب عدد کا علم الاعداد میں کوئی مقام ہو، اس لیے صفر کو صاف ہی کر دیا جاتا ہے۔

اس بات کو ایک مثال سے سمجھیں، 290 ایک عدد ہے اسے "استطاق" کے ذریعہ مفرد بنانا ہے۔ سب سے پہلے ہم صفر کو صاف کریں گے اب باقی رہا 29 اسے آپس میں جوڑیں گے، اس جوڑ ہی کو استطاق کہتے ہیں 9 اور 2 گیارہ ہوئے۔ اب بھی یہ عدد مرکب ہی رہا اس لیے 11 کو بھی باہم جمع کریں گے، ایک اور ایک دو ہوئے گویا 290 کا مفرد استطاق کے ذریعہ 2 برآمد ہوا، اس طرح تمام

ناموں، تاریخوں، گاڑی اور فون کے نمبروں وغیرہ کا مفرد عدد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

حروف تہجی میں الف کا ایک عدد متعین ہے 'ی' کے دس متعین ہیں ق کے 100 سو اور غین کے 1000 ہزار عدد متعین ہیں۔ لیکن علم الاعداد میں ہی ق اور غین الف کے قائم مقام ہیں، اس لیے علم الاعداد میں صفر کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ ذیل میں ہم تمام حروف کی فہرست پیش کر رہے ہیں تا کہ ناظرین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ کون سے حروف کس حرف کے قائم مقام ہیں۔

الف کے نمبر	1	اور الف کے تابع	ی، ق، غ، ہیں
ب کے نمبر	2	اور ب کے تابع	پ، ک، گ، ر اور ڑ ہیں
ج کے نمبر	3	اور ج کے تابع	چ، ل، اور ش ہیں
د کے نمبر	4	اور د کے تابع	ڈ، م، ت اور ٹ ہیں
ہ کے نمبر	5	اور ہ کے تابع	ن، ث
ز کے نمبر	7	اور ز کے تابع	ژ، ع اور ذ ہیں
ح کے نمبر	8	اور ح کے تابع	ف اور ض ہیں
ط کے نمبر	9	اور ط کے تابع	ص اور ظ ہیں۔

اب فرض کریں کہ ہمیں اقبال کے نام کے اعداد نکالنے ہیں تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

الف کا نمبر	1	
ق کا نمبر	1	(کیوں کہ ق الف کے تابع ہے)
ب کا نمبر	2	
الف کا نمبر	1	
ل کا نمبر	3=8	(کیوں کہ ل ج کے تابع ہے)

اقبال کے اعداد دوسرے طریقے سے بھی نکل سکتے ہیں باہم اعداد کو جمع کر کے جسے استطاق کہتے ہیں۔

مثلاً الف کا نمبر ایک ہے	1
اور ق کے نمبر ہیں	100
ب کے نمبر ہیں	2
الف کے نمبر	1
ل کے نمبر ہیں	134=30

اب انہیں باہم جمع کرو 4 اور 3 ہوئے 7 اور ایک ہوئے 8۔ اب بھی 8 ہی عدد بنا۔

بہر کیف کسی بھی طرح کریں اقبال کا مفرد عدد 8 بنے گا اور یہ 8 عدد اقبال کا عدد ذات کہلائے گا۔ یہ عدد اقبال کی شخصیت اور اس کے مزاج کی کیفیت کو بیان کرے گا۔

ہر شخص کا ایک عدد ذاتی ہوتا ہے جو اس کے نام سے برآمد ہوتا ہے اور ایک عدد قسمت ہوتا ہے جو تاریخ پیدائش سے نکلتا ہے، عدد ذاتی نام بدل دینے سے بدل جاتا ہے، لہذا انسان کی خصوصیات بھی بدل سکتی ہیں۔ البتہ عدد قسمت چونکہ تاریخ پیدائش سے برآمد ہوتا ہے۔ لہذا اسے بدل دینا ممکن نہیں ہے کیوں کہ تاریخ پیدائش کسی کی نہیں بدلی جا سکتی تاریخ پیدائش کا عدد نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ فرض کریں کہ اقبال 17 اکتوبر 1963ء کو پیدا ہوا، تو اس کی تاریخ پیدائش کو اس طرح لکھیں۔ =1963+10+17

10 سے مراد ماہ اکتوبر۔ کیوں کہ مہینوں کی ترتیب میں یہ مہینہ دسواں ہی ہے۔ اگر پیدائش نومبر کی ہوتی تو 10 کے بجائے 11 لکھتے۔ اب اس کو آپس میں استطاق کیا۔ 17 کا بنا 8، 10 کا بنا ایک، 1963 کا بنا 19 پھر 19 کو باہم جمع کیا تو بنا 10 صفر اڑا دیا تو باقی رہا ایک، اب 8 اور ایک اور ایک کو جمع کیا تو 10 بنا صفر اڑا تو ایک رہا۔ گویا کہ 17 اکتوبر 1963ء میں پیدا ہونے والے انسان کا عدد قسمت ایک ہے۔

یہ عدد قسمت انسان کی تقدیر کے نشیب و فراز پر پوری طرح روشنی ڈالتا ہے اور بتاتا ہے کہ اس کی زندگی میں کب کب برے اور اچھے حالات پیدا ہوں گے اور اندازا اس کی عمر کتنی ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ تمام باتیں علم غیب کے دائرے میں نہیں آتیں کہ خلاف شریعت قرار پائیں تاہم ان باتوں کو صدفی صد سچ سمجھ لینا بھی مناسب نہیں ہے اس لیے کہ علم وحی کے علاوہ ہر علم میں سہو اور خطا کا امکان موجود ہے لیکن اس طرح کے علوم کی سرے سے تکذیب و تردید کر دینا بھی سراسر نادانی ہے۔ ہم اس طرح کے علوم کے ذریعہ نکالے ہوئے اندازوں کو سامنے رکھتے ہوئے زندگی میں احتیاط کی راہ اختیار کر سکتے ہیں لیکن یقین یہی دل میں جاگزیں ہونا چاہیے کہ ہوگا تو وہی جو اللہ چاہے گا۔

اعداد کی مسلمہ قوت و حیثیت کا انکار اگر کر سکتے ہیں تو صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اس علم سے نابلد ہیں، چونکہ ان بیچاروں کو اس علم کی آگہی نصیب ہی نہیں اس لیے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ علم ہوائی ہے، حقیقت اس کی کچھ بھی نہیں۔ چمگادڑ کو دن میں کچھ نظر نہیں آتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دن میں حقائق دنیا میں باقی نہیں رہتے، نظر نہ آنا اس کی اپنی بینائی کا قصور ہے۔ اسی طرح جن لوگوں کو کسی چیز کا علم نہیں تو یہ ان کی کم علمی ہے لیکن ان کی کم علمی کی وجہ سے پہاڑ جیسے حقائق کی تکذیب نہیں ہو جاتی۔

آج کمپیوٹر کا دور ہے اور کمپیوٹر نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ قرآن حکیم میں 19 کے عدد کی ایک حیثیت ہے 19 بسم اللہ کے حروف ہیں اور یہی بسم اللہ یعنی 19 کا عدد پورے قرآن مجید کی حقانیت ثابت کرنے کا آلہ ہے، تفصیل کا موقعہ نہیں

ورنہ ہم یہ بتاتے کہ 19 کا عدد کیوں کر معیار ہے اور اس کے ذریعہ سے کس طرح قرآن حکیم کی حقانیت کا ثبوت ملتا ہے۔

لیکن یہاں ہم ایک بات ناظرین کی دلچسپی کے لیے ضرور نقل کریں گے۔ سورۂ علق قرآن حکیم کی وہ سورت ہے جس کی ابتدائی آیات بطور ''بسم اللہ'' نازل ہوئیں، اس سورۃ کا آغاز بھی بایں الفاظ ہوا، ''اقرا باسم ربک'' گویا کہ اس سورۃ کے ابتدائی الفاظ میں بھی بسم اللہ موجود ہے یہ سورت ترتیب کے حساب سے تیسویں پارے کی 19 ویں سورت ہے، بسم اللہ کے 19 حروف ہیں اور جس سورۃ کے ابتدائی کلمات بطور بسم اللہ نازل ہوئے، وہ ترتیب کے لحاظ سے آخری پارے کی 19 ویں سورت ہے، بسم اللہ کے 19 حروف ہیں اور جس سورۃ کے ابتدائی کلمات بطور بسم اللہ نازل ہوئے، وہ ترتیب کے لحاظ سے آخری پارے کی 19 ویں سورۃ ہے اور اس سورت میں 19 ہی آیات ہیں کیا یہ صرف اتفاق ہے؟ اور سورۂ نمل جس میں پوری بسم اللہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' نازل ہوئی، وہ 19 ویں سیپارے میں ہے کیا یہ بھی اتفاق ہے؟ یہ محض اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ سب کچھ ایک بچے تلے حساب کی نشاندہی کرتے ہیں اور ہمیں کلام اللہ کے سلسلے میں غور وفکر کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اعداد کا تکرار کہیں بھی صرف اتفاق نہیں ہوتا بلکہ اعداد کا تکرار ایسی حقیقت کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو عوام کی نظروں سے مستور ہے۔ اعداد کو چھوڑیے آپ کے دن تاریخ میں اگر تکرار ہو تو اسے صرف اتفاق سمجھ لینا بہت بڑی نادانی ہے دن اور تاریخ کا تکرار بھی اللہ کی طرف سے مقرر ہوتا ہے اور یہ تکرار اس کی قدرت کے کسی نہ کسی کرشمہ کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتا ہے بشرطیکہ ہمیں غور وفکر کی عادت ہو، ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہر چیز کو صرف سلسلہ اتفاق سمجھ لیتے ہیں اور کسی بھی معاملہ میں غور وفکر کی زحمت گوارہ نہیں کرتے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پیر کو پیدا ہوئے، پیر ہی کے دن آپ نے ہجرت کی اور پیر ہی کے دن آپ کا وصال ہوا، کیا یہ محض اتفاق تھا؟ آپؐ ربیع الاول کے مہینے میں پیدا ہوئے۔ ربیع الاول ہی کے مہینے میں وفات ہوئی کیا محض یہ بھی ایک اتفاق ہی تھا، نہیں میرے دوستو اور میرے بزرگو یہ باتیں اتفاقاً نہیں تھیں بلکہ یہ باتیں اور اس طرح کی اور دوسری بے شمار باتیں قدرت کے ایک حسابی نظام کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتے ہیں ایک حساب کے تحت کرتے ہیں، خواہ مخواہ کچھ نہیں ہوتا، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک محمد کے عدد مفرد 2 ہیں اور مکہ جو آپ کی جائے پیدائش ہے اس کے عدد مفرد بھی 2 ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا انتقال جب ہوا تو آپؐ کی عمر 8 سال دو ماہ 10 دن تھی۔ جب آپؐ نے شام کا سفر کیا اس وقت آپ کی عمر 12 سال 2 ماہ 10 دن تھی۔ حضرت خدیجہؓ سے جب آپؐ کا پہلا نکاح ہوا اس وقت آپؐ کی عمر 25 سال 2 ماہ دس دن تھی۔

سہ جہتی طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث طلسم کئی حوالوں سے موثر ومتبرک ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ یہ تسخیر، محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم، ٹی وی، ڈرامہ، آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں ان کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دلوں میں داخل ہونے اور راج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور ان کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے پاس آئیں ان کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہجرت کے بعد آپ کی وفات ٹھیک 10 سال 2 ماہ دس دن بعد ہوئی۔ اور بھی ایسی تفصیلات پیش کی جا سکتی ہیں جس میں دو ماہ اور 10 دن کی تکرار مسلسل چلتی رہی، اسی طرح آپ کی زندگی میں 9 کے عدد کو بھی اہمیت حاصل رہی۔

15 برس 9 ماہ کی عمر میں معراج ہوئی۔

ہجرت کے نو ماہ 10 دن بعد حضرت عائشہؓ آپ کے گھر آئیں اور اس وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر 9 سال تھی۔

ہجرت کے نو ماہ بعد غزوۂ بدر ہوا، وغیرہ۔ یہ تمام تفصیلات ہمیں یہ بتاتی ہیں

کہ اللہ تعالٰی نے تمام کائنات کو اس کے عام و خاص افراد کو اور حد یہ ہے کہ اپنے رسولوں اور نبیوں کو ایک خاص حساب کے ساتھ پیدا کر کے اور مخصوص حسابی نظام کے تحت انہیں اس دنیا میں رکھا ہے اور اسی حسابی نظام کے تحت وہ اس دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت عمر بالا تفاق 63 سال تھی 63 سال کا عدد مفرد بھی 9 ہی بنتا ہے۔ ان تمام باتوں کو محض اتفاق سمجھنا علم الاعداد سے نابلد ہونے کی علامت ہے۔

آیئے اب ایک اور حالیہ حقیقت کی طرف نظر ڈالیں جو 3 کے عدد کے ماتحت رہی۔ 1857ء میں انگریزوں نے مغلیہ سلطنت کو تہس نہس کر کے اقتدار پر قبضہ کیا اور اپنے اقتدار کو مستحکم بنانے کے لیے ہندو اور مسلمانوں میں تفریق کے بیج بوئے اور بابری مسجد جیسے حساس مسئلہ کو ہوا دی، پہلی بار 1857ء میں فیض آباد میں بابری مسجد کے نام پر ہندو مسلم فساد ہوا 1857 کو استطاق کیا، 7 اور 5 ہوئے 12۔12 اور 8 ہوئے 20۔20 اور ایک ہوئے 21 پھر 21 کو باہم استطاق کیا تو 3 عدد مفرد حاصل ہوا، گویا کہ 21 سے 3 بنا۔ 1847ء میں انگریز تحریک آزادی کے سامنے پسپا ہو گئے اور انہیں ہندوستان چھوڑ کر جانا پڑا۔ جاتے جاتے جہاں انہوں نے ملک کو تقسیم کا فتنہ کھڑا کیا وہیں یہ حرکت بھی کی کہ ملک سے جاتے جاتے بابری مسجد کا جھگڑا پھر زندہ کر گئے اس کے نتیجہ میں 1949ء میں بابری مسجد مقفل کر دی گئی۔ 1947ء کو استطاق کرو۔ تو 21 بن کر 3 عدد مفرد حاصل ہوگا۔ بالآخر 1992ء میں یہ مسجد شہید کر دی گئی۔ 1992ء کو استطاق کیجئے، 21 بن کر 3 عدد مفرد حاصل ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حسابی نظام کی وجہ سے بابری مسجد عدد 3 کے ماتحت رہی، اس حساب کی رو سے بابری مسجد کی دوبارہ اسی جگہ تعمیر 2001ء میں انشاء اللہ متوقع ہے اس سے پہلے ممکن نہیں ہے۔

ایک نمبر کی طاقت اور خصوصیات

آپ کیا ہیں اور آپ کو کیا کرنا ہے؟

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے 9 تک ہیں۔ یہ اعداد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں۔ ماہ و سن سے بھی اور صرف تاریخ پیدائش سے بھی آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں اور پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش 28 ہے علم الاعداد میں 28 کا عدد 1 شمار کیا جائے گا، کیوں کہ 2 اور 8 کو باہم جمع کرنے کے بعد 10 بنتا ہے اور 8 اور 2 کو باہم جمع کرنے سے دس بنا یعنی ایک اب آپ اپنے بارے میں 1 نمبر کی خصوصیات دیکھیں گے اسی طرح اگر آپ کی تاریخ پیدائش 24 ہے تو آپ کا عدد 6 ہوگا۔ اگر تاریخ 31 ہے تو عدد 4 ہوگا۔ اسی طرح اپنے اور دوسروں کے عدد قیاس کیے جا سکتے ہیں۔

ایک نمبر کی خصوصیات

جو اشخاص کسی مہینے کی ایک 10، 19 یا 28 کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ایک ہے کیوں کہ ان میں سے ہر ایک عدد کا حاصل جمع ایک ہے۔ ایسے لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک بنتا ہو۔ بہت عالی ہمت ہوتے ہیں۔ بالخصوص اگر وہ 28 جولائی اور 28 اگست کے درمیانی عرصے میں پیدا ہوں۔ ایسے لوگ قیود اور پابندیوں سے بہت گھبراتے ہیں۔ البتہ یہ کوئی پیشہ اور کاروبار اختیار کریں تو انہیں پوری کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ یہ لوگ ہر لائن میں کامیاب و کامران نظر آتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کسی شعبے کے ناظم، صدر یا مہتمم ہوں تو ہمیشہ اپنی کارکردگی سے اپنا وقار اور بھرم قائم رکھتے ہیں ان کے ماتحت لوگ ہمیشہ ان کی عزت اور قدر کرتے ہیں۔

مبارک تاریخ

ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اہم ترین کام انگریزی مہینے کی یکم، 10، 19 اور 28 تاریخ کو انجام دیں یا ان تاریخوں میں اہم کاموں کی شروعات کریں۔ انشاء اللہ یہ تاریخیں ان کے لیے مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن

ان حضرات کے لیے اتوار اور پیر خصوصی طور پر مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ بالخصوص جب یہ دن یکم، 10، 19 تاریخ کو یا 2,4,7,8,11,13,16,20,25, 29 اور 31 تاریخ کو آئیں۔

اہم سال

ان حضرات کے لیے ان کی زندگی کا 19 واں، 28 واں، 37 واں اور 55 واں سال اہم ہوتا ہے۔

غیر مبارک ماہ

ان لوگوں کو اکتوبر، دسمبر اور جنوری میں اپنی صحت کا خیال خاص طور رکھنا چاہیے۔ کیوں کہ یہ مہینے ان کے لیے باذن اللہ ضرر رساں ثابت ہو سکتے ہیں۔

تعلقات

جن اشخاص کا عدد 2، 4 اور 7 ہو گا ان کے ساتھ ایک عدد والے اشخاص کے تعلقات نہایت خوشگوار ہوں گے۔

رنگ

ایسے حضرات کے لیے سنہرا، بادامی اور زرد رنگ خوش بختی کا باعث ثابت ہوتے ہیں۔

نگینہ

سنہرا، گہرا زرد، یا ہرا، ان ہی رنگوں کے دیگر جواہرات مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

امراض

ایسے لوگ امراض قلب، اختلاج قلب، خون کی خرابی، بلڈ پریشر، امراض چشم کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ادویات

عمر کے مختلف ادوار میں ان حضرات کے لیے منقی، زعفران، لونگ، جائفل، لیموں، کھجور، سنگترہ، ادرک، شہد، بے حد مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایک نمبر کی قوت

یہ بات پہلے بھی بیان کی جا چکی ہے کہ ایک نمبر کا ستارہ شمس ہے اگر آپ کا نمبر ایک ہے تو یاد رکھیں کہ آپ شمس ستارے کے زیر اثر ہیں۔ آپ کی شخصیت پر اثر ہے اور بلا کی جاذبیت آپ کے اندر موجود ہے۔ لوگوں کو اپنا گرویدہ کر لینا آپ کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ دوسروں پر اپنا تسلط اور رعب قائم کر لینا بھی آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ کے اندر جو فطری صلاحیتیں موجود ہیں انہیں بروئے کار لا کر آپ باسانی دوسروں کو مرعوب کر سکتے ہیں۔ آپ کے اندر یہ خوبی بھی بدرجہ اتم موجود ہو گی کہ آپ دوسروں کے لیے ایثار کر کے فخر محسوس کرتے ہوں گے۔ سخاوت، طبیعت کی فیاضی، مزاج کا حسن، چھوٹوں سے پیار، بڑوں کی توقیر، جیسے اوصاف کی بنا پر آپ دنیا کے جس خطے میں بھی جائیں گے وہیں اپنا ایک مقام بنا لینے میں کامیاب ہو جائیں گے بچے نوجوان اور بوڑھے سبھی لوگ آپ سے محبت کرتے ہوں گے اور ہر شخص آپ کا قرب تلاش کرنے کی فکر میں رہتا ہو گا۔

ایک نمبر کی لڑکیاں

ایک نمبر کی لڑکی پیٹ کی پکی ہوتی ہے۔ اہم رازوں کے سلسلے میں اس پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ شکل وصورت کی کیسی بھی ہو لیکن اس کی شخصیت پروقار ہوتی ہے۔ اس نمبر کی لڑکی کی شادی اگر 6 نمبر والے لڑکے سے ہو جائے تو زندگی بہت خوشگوار گزرتی ہے۔ ایک نمبر کی لڑکی اپنی سسرال میں اپنا الگ تھلگ مقام بنا لینے میں بہت جلد کامیاب ہو جاتی ہے اور بہت آسانی سے لوگ اس کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔

ایک نمبر والی لڑکیوں کے لیے اتوار کا دن بہت اہم ہوتا ہے اور پیر بھی ان کے لیے موافق ہوا کرتا ہے۔ چنبیلی کا خوشبو ان کو پسند ہوتی ہے اور یہی خوشبو انہیں راس بھی آتی ہے۔ ان کے لیے زرد رنگ خوش بختی کا رنگ ثابت ہوتا ہے۔ سونا ایسی لڑکیوں کو بفضل خدا خوب راس آتا ہے۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ انگریزی ماہ کی یکم، 10، 19 اور 28 میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کے اندر حکم چلانے کی طاقت ہو گی، عزت اور دبدبہ آپ کو آپ کی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے حاصل ہو گا۔ ہمت آپ کی بلند ہو گی۔ جرأت اور جسارت آپ کی ذات کا جز ہو گی۔ اعتقاد آپ کا مضبوط ہو گا اور خود اعتمادی کی دولت سے آپ مالا مال ہوں گے لیکن ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خرابیاں بھی آپ میں موجود ہوں گی۔ معمولی درجے کی تمسخر کی عادت بھی آپ کے اندر ہو گی۔ قدامت پرستی حد درجہ بڑھی ہوئی ہو گی۔ اخراجات کے معاملہ میں آپ غیر محتاط ہوں گے۔ ہر کس و ناکس پر بھروسہ کر کے نقصان اٹھاتے رہنا آپ کی بہت بڑی کمزوری ہو گی خود نمائی کا جذبہ بھی آپ میں موجود ہو گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

ہر انسان اپنے اندر کچھ نہ کچھ خامیاں رکھتا ہے۔ کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس میں صرف خوبیاں ہی خوبیاں ہوں۔ لہٰذا اگر آپ میں بھی کچھ خامیاں ہیں تو آپ پریشان نہ ہوں۔ ہاں اس بات کی کوشش جاری رکھیں کہ آپ کی خامیاں آپ کی خوبیوں پر غالب نہ آ جائیں۔ ہر وقت اپنی خامیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کے لیے من تن سے لگے رہیے۔ کاروبار اور اپنے پیشے میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجیے۔ دوسروں پر ہی ساری ذمہ داری نہ ڈال دیجئے۔ زندگی کی بے ترتیبی سے باز آیئے اور یقین رکھیے کہ زندگی کا جو لمحہ بیت جائے گا وہ پھر کوئی قیمت چکا کر واپس نہیں آئے گا۔ زندگی کے کسی بھی معاملے میں دروغ گوئی سے کام نہ لیں۔ جھوٹ بالعموم سبھی کے لیے نقصان دہ ہے لیکن یقین فرمایئے۔ جھوٹ آپ جیسے لوگوں کے لیے خاص طور پر تباہ کن ہے۔ صداقت آپ کو راس آئے گی اور صداقت ہی کی بناء پر آپ اپنے احباب و اقارب اور دیگر افراد میں ممتاز ہو سکتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی چال چلیے۔ دوسروں کی نقل کر کے اپنے تشخص کا قتل عام نہ کیجئے۔ نقالی آپ کو ذلت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں دے سکتی۔ دوسروں کی نقل کر کے آپ چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جائیں گے۔ جب کہ آپ کو اپنی ذاتی روش اور فطری راہ روی منزل مقصود تک پہنچا سکتی ہے۔ غلو سے خود کو بچایئے غلو کسی بھی معاملے میں ہو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ حد یہ ہے کہ غلو اگر عبادت میں کیا جائے تو بھی تباہ کن ہے چہ جائیکہ کسی اور معاملے میں کیا جائے۔ معتدل رہیے اور زندگی کے ہر ہر معاملے میں اعتدال اور میانہ روی کو اپنایئے خرچ کے معاملے میں اپنا ہاتھ روک کر چلیے اگر آپ نے ہمارے مشوروں پر عمل کیا تو انشاءاللہ زندگی کی کامیابی آپ کا مقدر بن جائے گی اور آپ کی شخصیت ایک دن ہر دل عزیز بن کر رہ جائے گی۔

خضر عباس پیاسی، راجن پور۔

آیت الکرسی

جس طرح قرآن کریم کی دیگر آیتیں اپنے اندر فضیلت، خواص و برکات سے مالا مال ہیں اسی طرح آیت الکرسی بھی بزرگ ترین، بلند و بالا شان و عظمت والی آیت مبارکہ ہے۔

اس کی فضیلت و عظمت کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ و فطر کی حفاظت کا کام میرے سپرد فرمایا۔ میں اس کا نگہبان تھا۔ ایک رات کا ذکر ہے ایک اجنبی آیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے عین اُسے چوری کرتے ہوئے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ میں تجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ وہ گڑگڑانے لگا میں محتاج اور عیال دار ہوں نہایت سخت ضرورت مند ہوں۔ یہ سن کر میں نے اُسے چھوڑ دیا۔ صبح جب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اقدس میں پہنچا تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) تمہارے رات والے قیدی کا کیا ہوا؟

میں نے عرض کی نبی اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے شدید حاجت اور عیال داری کا واسطہ دیا تھا اس لیے مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ہریرہؓ اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا مجھے یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گا۔ میں رات کے وقت اس کا انتظار کرنے لگا۔ اسی اثناء میں وہ آ گیا اور پھر غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کروں گا۔ وہ پھر گڑگڑایا اور مجھے رحم آ گیا اور اسے چھوڑ دیا۔

دوسری صبح پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پہنچا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی گریہ و زاری پر آج پھر مجھے رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اس نے پھر تم سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا چنانچہ میں اس کا انتظار کرنے لگا۔ وہ پھر آ گیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے فوراً اسے پکڑ لیا اور کہا کہ آج تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور لے کر جاؤں گا۔ وہ بولا: تم مجھے چھوڑ دو تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھاتا ہوں جن کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جل شانہ، تجھے نفع دے گا۔

میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟

اس نے کہا جب تم سونے لگو تو آیت الکرسی پڑھ کر سویا کرو۔ اس سے اللہ جل شانہ، تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ صبح تک یہ آیت تمہاری اللہ جل شانہ، کی طرف سے نگہبان ہوگی اور شیطان تمہارے پاس نہیں آ سکے گا۔ یہ سن کر میں نے اسے چھوڑ دیا۔

صبح جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے مجھے چند کلمات سکھائے ہیں جن سے اللہ تبارک و تعالیٰ نفع دے گا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ہریرہؓ اس نے آیت الکرسی پڑھ کر رات کو سونے والی بات سچ کہی، حالانکہ وہ خود بہت بڑا جھوٹا ہے۔ کیا تم جانتے ہو وہ تین رات تک متواتر آنے والا چور کون ہے؟

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں جانتا۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شیطان تھا۔

اس آیت کی بڑی فضیلت ہے اور یہ حاضرات بڑی شان والی آیت

مبارکہ ہے۔

طریقہ حاضرات

اس حاضرات کو بھی آپ خود پر، شیشے پر یعنی آئینے پر، شیشی پر بلا سکتے ہیں۔ آپ کو جواب موصول ہوگا۔ آپ جونہی ہاتھ ہٹائیں گے حاضرات بند ہو جائے گی لیکن سوال و جواب کا سلسلہ ختم کرنے سے پہلے شکریہ ادا کریں اور سلام عرض کر کے رخصت کریں۔ شیرینی بچوں میں تقسیم کریں۔

طریقہ زکات

اس کے لیے بھی آپ کو صوم وصلوٰۃ کا پابند ہونا ضروری ہے۔ کسی گوشہ تنہائی میں جو کہ پاک وصاف ہو، پہلے اس قدر شرینی لائیں کہ جس کے دو حصے کریں۔ ہو سکے تو الگ الگ دو قسم کی مٹھائی لیں۔ خود بھی عطر لگائیں اور کمرے میں بھی اگربتی سلگائیں۔ بعد نماز عشاء سوائے محرم الحرام کے کسی بھی نوچندی جمعرات کی شب سے گیارہ گیارہ بار درود شریف اول و آخر پڑھیں۔ لیکن اس سے پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایصال ثواب کریں۔ گیارہ سو بار پہلی آیت مبارکہ کو پڑھیں۔

بعد درود شریف کے اس آیت کے موکلوں کی فاتحہ دے کر شیرینی بچوں میں تقسیم کریں اور گیارہ روز کے بعد آخری روز بھی طریقہ اول روز کی طرف فاتحہ دیں۔ اب آپ اس آیت مبارکہ کے عامل ہو گئے جب بھی حاضرات کرنی ہو طریقے کے مطابق کریں۔ انشاء اللہ اس حاضرات سے آپ کی ہر مشکل آسان وحل ہو جائے گی۔

حاضرات سورہ عنکبوت

اس آیت مبارکہ میں بھی فضل وکرم کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے۔ یہ کلام الٰہی ہے اگر ایمان ویقین ہے تو دنیا کے تمام خزائن ہیچ ہیں اور جن کے سینے وسوسوں سے بھرے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی اندھیرا ہے اور آخرت میں بھی ان کی عقل وسماعت اندھیرے میں ہی رہے گی۔ جو نابینا بہرے ہوتے ہیں انہیں کیا معلوم روشنی کیا ہوتی ہے۔ اور ہوا کی سرسراہٹ میں کیا کیا راز پوشیدہ ہیں۔ یہ تو عقل والوں کے لیے ہے جو ایمان ویقین کی قوت سے خزانے کھوج لیتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعے آپ حج کر سکتے ہیں، جس شخص کی خواہش ہو اور آرزو پُر جوش ہو کہ وہ حج کرے، کوشش و بسیار کے سوا کوئی وسیلہ نہیں بن رہا ہے اس آرزومند کو چاہیے کہ وہ بعد عشاء یا فجر مندرجہ ذیل آیت.........

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا وَاسِطَ

تین ہزار بار اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے درمیان پڑھے۔ یہ چلہ اکیس روز کا ہے۔ یہ عمل اکیس روز کر کے چھوڑ دیں پھر دوسرے مہینے گیارہ دن کریں اور تیسرے مہینے سات روز اور چوتھے مہینے پانچ روز، انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی آپ کی آرزو کی تکمیل کا سامان واسباب اس طرح پیدا ہو جائیں گے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ لیکن لگن سچی اور عشق جنون ہونا چاہیے۔ اس آیت مبارکہ کی بے شمار فضیلت ہے یہ حاضرات بھی اسی ایت مبارکہ کی ہے۔

یا جبرائیل — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یا میکائیل

٦٨٨١٦	٦٨٨٣٠	٦٨٨٢٧	٦٨٨٢٤
٦٨٨٢٨	٦٨٨٢٣	٦٨٨١٧	٦٨٨٢٩
٦٨٨٢٢	٦٨٨٢٥	٦٨٨٣٢	٦٨٨١٨
٦٨٨٣١	٦٨٨١٩	٦٨٨٢١	٦٨٨٢٦

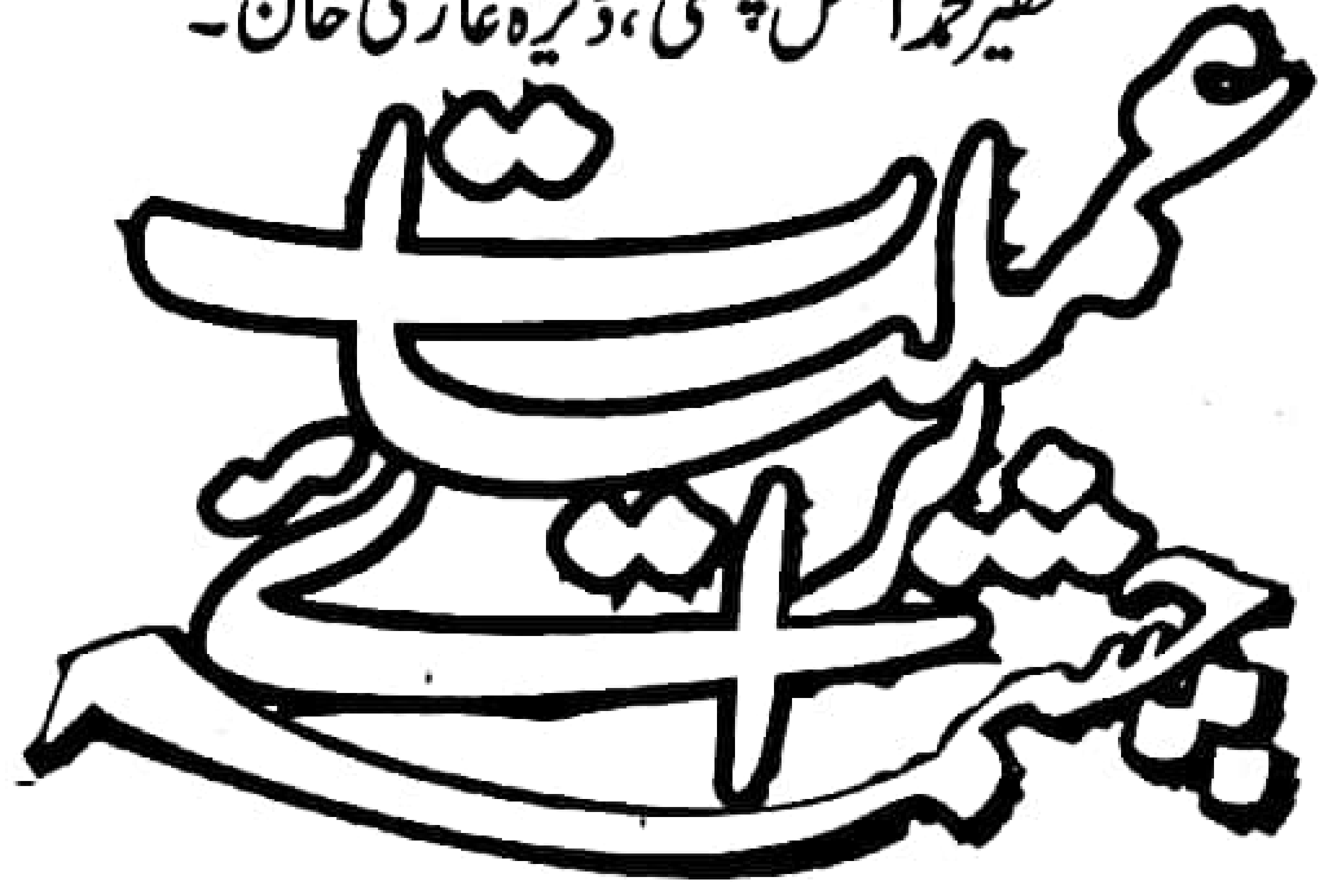
یا اسرافیل — الٓمّٓ سورہ عنکبوت کی حاضرات حاضر شو بحق الٓمّٓ — یا عزرائیل

طریقہ حاضرات

جس روز حاضرات کا ارادہ ہو کسی بھی سات سال سے بارہ سال کے لڑکے یا لڑکی کو جو آپ کی باتوں پر پوری طرح عمل کرتے ہوں، معمول کو بھی غسل کرائیں اور خود بھی غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر کپڑوں پر خوشبو لگائیں اور نیاز کے لیے اس قدر شیرینی دو الگ قسم کی لیں کہ جو سات سات بچوں میں تقسیم کر سکیں۔ اگر صاحب حیثیت ہیں تو حسب مقدور لیں۔ کسی بھی پاک صاف کمرے میں معمول کو قبلہ رو بیٹھائیں اور درمیان میں مندرجہ ذیل نقش کسی سفید گتے پر بنائیں اور سیاہی کے خانے میں تھوڑا سا عطر لگائیں اسے کسی چوکی پر رکھیں ایک دوسرے کے روبرو۔ درمیان میں نقش۔ کمرے میں اگربتیاں سلگائیں اور بچے سے کہیں وہ اپنی نظریں اس سیاہ خانے پر مرکوز رکھے۔ پہلے شیرینی کے ایک حصہ پر فاتحہ دیں اور انبیاء کرام کو ثواب پہنچائیں اور اپنی کامیابی کی دعا مانگیں۔ پھر دوسرے حصے پر فاتحہ پڑھیں اور آیت مبارک کے موکلوں کو ثواب پہنچائیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بچے پر پھونکیں پھر مندرجہ ذیل آیت پڑھیں۔

بقیہ صفحہ نمبر 14 پر.........

فقیر محمد افضل چشتی، ڈیرہ غازی خان۔



عمل سورۃ زلزلہ

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو یا کسی کا راضی نامہ نہ ہو رہا ہو، اگر کوئی گم ہو گیا ہو مل نہ رہا ہوں تو باوضو ہو کر دوپہر 12:00 بجے سر پر دوپٹہ پاؤں میں جوتا نہ ہوں ایک سو دفعہ بسم اللہ شریف 11 مرتبہ درود شریف 71 مرتبہ سورۃ زلزلہ پھر 11 مرتبہ درود شریف سورج کی طرف منہ کر کے پڑھیں یہ عمل 11 دن پڑھیں انشاء اللہ کامیاب ہو گئے۔

عمل برائے رزق

اگر کسی کا رزق باندھ دیا گیا ہو تو اسے کھولنے کے لیے صلوۃ عشاء کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ شریف 11 مرتبہ درود شریف گیارہ سو دفعہ ایاک نعبدُ و ایاک نستعین پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں یہ عمل گیارہ دن کریں انشاء اللہ کامیاب ہو گئے۔

نسخہ برائے دمہ

کیلے کے چھلکے خشک کر کے اسے پیس لیں چھوٹی الائچی پیس کر اس میں ڈالیں اور نمک ملائیں جب ضرورت ہوں تھوڑا سا کھالیں انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا دمہ کے لیے۔

نزلہ کے لیے

ایک پاؤ ہینگ ایک کلو نیم کے پتے نیم کے پتوں کو کوٹ کر ٹکی بنالیں آدھے پتے نیچے اور آدھے اوپر درمیان میں ہینگ رکھ دیں اور پانچ کلو جنگلی گوبر کی آگ دیں خوراک ایک ککھ مکھن میں دیں۔

نقش برائے محبت

یہ نقش بکری کے شانے پر تحریر کر کے آگ کے نیچے دبا دیں انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔



نقش برائے محبت

سرخ گھوڑے کی نعل پر یہ نقش لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر آوے گا۔

١١١١١ ٩ ١١١ ٨٨ ١٩ ۵۵ ٨ ١ ع

١١ ٧ ١ ٧ ١١ ۵ ٣ | اللھم احرقت قلب فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں حا ضر شود و مسخر | ۵ ٩ ٧ ٣ ۶ ١١

١٨ ٨ ٦ ٦١ ٦١ ١١١١ ٥٦٦ ٧١١ ١١ ١١

نقش برائے محبت

اگر کسی کو اپنا بنانا ہوں یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو تو یہ نقش نوچندی پیر کو کاغذ پر تحریر کر لے۔ بکری کے دل میں رکھ کر مٹی کے نیچے دبا دیں انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

١١ ٩ ٨٨ ١ ٨١ ٨١ ١١١ ١٢
ھم ر د ۵ لہ الـبلاد جمع یہ لو ١١ ١١ معج اور حرا مہراح دھا البلمی معس
فلاں بن علی حب فلاں ترک اک روک کہ روک کہ

نقش برائے محبت

یہ نقش میاں بیوی کے درمیان محبت کے لیے 11 عدد پیپل کے پتوں پر لکھ کر اور روزانہ ایک آگ میں ڈالیں انشاء اللہ کامیابی ہو گی وہ یہ ہے۔

طحححح لحححح علححححح صلححححح سلححححح

اجب یا تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الا ھو الی القیوم۔

محمد سعید قادری، گوجرانوالہ۔

حاضرات سورۃ الکوثر

یہ حاضرات سورۃ الکوثر کی ہے چھوٹے بڑوں پر سب پر چلتی ہے اگر احسن طریقے سے پڑھائی مکمل کر لی جائے تو سب پر چلتی ہے۔

پڑھائی اول یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااسرافیل یا آئیل یا رذسطائیل بحق انا عطینک الکوثر

یااسرحمائیل یا فائیل یا رزتقیائیل بحق فصل لربک وانحر

یا اسرافیل یا آئیل یا رضسحائیل بحق انا شانئک ھو الابتر

یہ پڑھائی سات روز میں 2754 بار کرنی ہے روزانہ 393 سات روز تک آخری روز 396 بار۔

پڑھائی دوم یہ ہے:-

انا اعطینک الکولر یا خنطیش

فصل لربک وانحر یا شصحطیش

انا شانئک ھوالابتر یا ذمططیش

یہ پڑھائی بھی سابقہ کی طرح سات روز میں 2754 بار کرنی ہے یعنی روزانہ دوروز 393 بار اور تیسرے روز 396 بار

اب تیسری پڑھائی کوشش کریں تین دن میں مکمل کرلیں ورنہ سات دن میں طریقہ سابقہ کی طرح کریں۔

پڑھائی تیسری و آخری یہ ہے:-

اجب یا بغتلھطیش بحق انا اعطینک الکولر

فصل لربک وانحر انا شانئک ھوالابتر۔

اب آپ عامل ہیں اس عمل کے ذریعے خود پر اور دوسروں پر حاضرات طاری کر سکتے ہیں آئینہ میں یا بند آنکھوں میں یا 2754 کا نقش آتشی مربع بنا کر سولھویں خانہ میں سیاہی لگا کر حاضرات کر سکتے ہیں غرضیکہ جس طرح عامل چاہے حاضرات کر سکتا ہے اور فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ عمل اپنے استاد کی نگرانی میں کریں یا پیر و مرشد سے اجازت لے کر یا ادارہ ہذا سے جناب خالد اسحٰق صاحب سے اجازت لے کر۔ یاد رہے کہ استاد سے اجازت کا مقصد حفاظت ہوتا ہے کہ اگر عمل رجعت کو جائے تو استاد اسے درست کر سکے یا جو غلط اثرات مرتب ہوں ان کو زائل کر سکے۔ چاہے وہ اس عمل کا عامل ہو یا نہ ہو ضروری نہیں کہ استاد صاحب سب عملیات میں ماہر ہوں علم تو سمندر ہے آدمی کتنا پیے گا وہ تو ختم نہیں ہوگا۔

جناب قبلہ خالد اسحٰق صاحب کی نظر عنایت ہی کامیابی کی ضمانت ہوگی اور اگر ویسے ہی عمل شروع کر دیا اور کامیاب ہو گئے تو مبارک باد ہوگی اور اگر رجعت کے اثرات اپنے بے ترتیبی یا بد پرہیزی سے ہو گئے ہوں تو اثرات زائل کرنے کے لیے جناب خالد اسحٰق صاحب سے رابطہ کریں۔

یاد رہے اس عمل میں ترک حیوانات لازم کریں۔ کچا پیاز، لہسن بالکل منع ہے، سگریٹ پان منع ہے۔

استخارہ

استخارہ نمبر63

استخارہ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد پاک صاف بستر پر لیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا منہ کر کے النور الظاهر الباسط اس وقت تک لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے جب تک نیند نہ آ جائے اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح رہنمائی ملے گی۔

استخارہ نمبر64

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جس کاروبار میں ہم پیسہ لگانا چاہتے ہیں اس میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟ یا اگر ہم کسی شریک کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو یہ شرکت مفید رہے گی یا مضر؟ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد لگاتار سات راتوں تک "یاخبیر" گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر بات کیے سو جائیں۔ انشاء اللہ اس دوران یا پھر ساتویں شب میں صاف طور پر رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ نمبر65

اگر کسی رشتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیسا ہے؟ کرنا چاہیے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک کسی بھی خلوت میں 3248 مرتبہ "یا خبیر" پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ کسی بھی شب میں رشتے کے بارے میں رہنمائی مل جائے گی۔

استخارہ نمبر66

کسی بھی نئے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ اس کام میں خیر ہوگی یا نہیں۔ تو "یا رشید" 21 راتوں تک 3135 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس دوران خواب میں واضح طور پر یہ اشارہ ہو جائے گا کہ اس کام کو کرنا چاہیے یا نہیں؟ اگر تکیے کے نیچے یارشید کا نقش لکھ کر رکھ لیں تو اور بھی مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵

استخارہ نمبر67

"یاعلیم" کا نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے بنائیں اور اس کو تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ جمعہ کا دن گزرنے کے بعد جو رات آئے اس رات سے عمل کی شروعات کریں اور روزانہ "یاعلیم" 150 مرتبہ پڑھیں لگاتار 6 راتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ساتویں شب جو شب جمعہ ہوگی اس رات کو بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل پڑھ کر پندرہ سو مرتبہ "یاعلیم" پڑھیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ درود شریف پڑھیں، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

م	ی	ل	ع
۲۹	۷۱	۳۹	۱۱
۷۲	۳۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۷۳	۳۱

استخارہ نمبر68

"یاخبیر" کے دو نقش مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کریں۔ ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تکیے میں رکھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد 812 مرتبہ "یاخبیر" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب مکمل رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

ر	ی	ب	خ
۱	۲۰۱	۱۹۹	۱۱
۲۰۲	۴	۸	۱۹۸
۹	۱۹۷	۲۰۳	۳

یہ مضمون طلسماتی دنیا (استخارہ نمبر) سے لیا گیا ہے۔ 202 صفحات پر مشتمل اس کا بڑا حصہ استخارہ اور فالنامہ وغیرہ کے اُمور پر مشتمل ہے۔ اس قسم کے اعمال شوقین حضرات کے لیے یہ ایک گوہر نایاب ہے۔